www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:169 26.06.2025 THURSDAY Re.01 Page:08 جلد نمبر:15 شمارہ:۱۶۹/جمعرات/۲۶/جون/۲۰۲۵/مطابق/۲۹/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

आपकी सफलता..... हमारी पहचान.......

Fail (or Low Marks Student) (कमजोर विद्यार्थी)

Pass (From BBOSE) (Distance Education Policy)

मैट्रिक | इंटर | ग्रेजुएशन

Patna Institute
The Admission Provider

8102597979

opp pillar no 50 beside popular nursing home
Ashok rajpath patna.4

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz Tour & Travels | RIYAZ GROUP.COM RG — A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS
WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339 | MD SHARIQUE +91-8235342497 | RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لیمیٹڈ
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

ECONOMY: July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025 — 40 Times Prayers in Madinah — PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/- — ₹ 78,786/- DELHI TO DELHI — Makkh Hotel: Safwa Tower or Similar (900 Mts) — Madina Hotel: Raghada Madina 1 or Similar (400 Mts) — INDIGO (Via Flight)(

PREMIUM: July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025 — 40 Times Prayers in Madinah — PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/- — ₹ 99,786/- DELHI TO DELHI — Makkh Hotel: Rehab al Taqwa or Similar (350 Mts) — Madina Hotel: Guest Time or Similar (50 Mts) — SAUDI AIRLINES (Direct Flight)

IRAQ BOOKING OCTOBER 2025 GOING ON
9507577786, 9507877786, 9507777786

DARBHANGA	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
7903917763	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
EKRAM SAHAB	ARSHI SB	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	**BIHAR SHARIF**	**MOTIHARI**	**HARCHANDA**	**MUZAFFARPUR**	**SIMRI BAKHTIYARPUR**	**GOPAL GANJ**
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	7031111984	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ SB	HAJI NURUL HUSSAIN	HAKIM ANSARI	QARI NAZIR SB	KHURSHID SB

ZAM ZAM زمزم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah: Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina: Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- [illegible]

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

UMRAH 2025 — From July 1st week For 15 Days — SUPER SAVER 70,500 — Flight from Delhi to Delhi — Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week For 15 Days 80,500 — Flight from Patna to Patna
From July 1st week For 15 Days 90,500 — Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 Darbhanga; 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025 — From July 1st week For 15 Days — DELUXE 95,500 — Flight from Delhi to Delhi — Hotel at Makkah: Within 300 m — Hotel at Madina: Within 200 m

سرکاری اسپتال میں علاج کے لیے لابنگ نہیں، پرائیویٹ اسپتال میں علاج کے لیے پیسے نہیں

پٹنہ (شعیب قریشی) مکہ المکرمہ میں بھارت کی ریاست بہار سے آئے ہوئے زائرین کے ساتھ دانشوروں کی میٹنگ ہوئی جس میں اس مسئلے پر سنجیدہ گفتگو کی گئی۔ آئے روز ہونے والی مختلف قسم کی مہنگی بیماریوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ اگر ہم سارا کام حکومت پر چھوڑ دیں گے تو جلد ہی مسئلے کا کوئی حل نہیں نکلے گا۔ لہٰذا ریاست بہار کے عازمین کے ساتھ دانشوروں نے فیصلہ کیا کہ بہار سے ہر سال حج کے لیے آنے والے عازمین اگر اپنے اخراجات کا ایک چھوٹا سا حصہ اسپتال کے لیے چھوڑ دیں تو ان کے عطیہ کی رقم سے ہر ضلع میں ہر سال ایک اچھا اسپتال بنایا جاسکتا ہے جس سے انسانیت کی خدمت میں اضافہ ہوگا اور لوگوں کو بہت راحت ملے گی۔ اس پر موجود تمام حاجیوں نے ایک بار پھر نہایت خوبصورت انداز میں لبیک کہا۔ اس موقع پر موجود دانشوروں نے سب کا شکریہ ادا کیا اور درخواست کی کہ اس کے لیے بیبی فوم ہسپتال جو کہ ایک رجسٹرڈ این جی او ہے، اپنی زمین خرید کر تعمیر کرے، جس میں کرپشن سے پاک اور کم سے کم قیمت پر علاج معالجہ ہو اور ہسپتال کو دیکھ کر 2025 کے حاجی فخر سے کہیں گے کہ یہ ہسپتال اس وقت کی علامت ہے جب ہم 2025 میں حج پر گئے تھے۔ یہ علامت ہمیں

2025 کے حج کی یاد دلاتی رہے گی۔ حاجی کی علامت کو ایک بہترین ہسپتال کی شکل میں دیکھا جانا چاہیے اور اس کام سے انسانیت کی خدمت کی شان میں اضافہ ہونا چاہیے۔ اس میٹنگ میں جو اہم لوگ موجود تھے وہ انسانیت کی خدمت میں اپنا وقت صرف کرتے ہیں اور عازمین کو بہترین رہنمائی فراہم کرتے ہیں، ان میں جناب مسعود اعظم خان، سید اعجاز الحق، سید طالب احمد، ابرار خان، امیر احمد، ممتاز خان، بیبی فوم اسپتال کے موجودہ بانی سید یاسر حبیب دربھنگہ، معروف دانشور سید الحدیث اقبال، سید حاجی اقبال احمد اور دیگر شامل تھے۔ پھلواری شریف، حاجی عظمت اللہ صاحب نیو ملت کالونی وغیرہ وغیرہ۔ اب حاجیوں کی وطن واپسی کا وقت آگیا ہے، اس سے پہلے انہیں حرم شریف بیت اللہ میں طواف کے ساتھ وداع کرنا ہے۔ یہ الوداع کرنے کے بعد، حاجی کلاک ٹاور P4 پر جمع ہوتے ہیں اور اپنی ریاست کے ارکان سے ملتے ہیں جو ان کی خدمت کر رہے ہیں، اور ایک دوسرے سے گلے ملتے، روتے اور سسکتے ہوئے، اور بار بار ایک دوسرے سے دعاؤں کی درخواست کرتے ہوئے وہاں سے چلے جاتے ہیں۔ اللہ سبحان اللہ تعالیٰ کے حضور ڈھیروں دعائیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ہمیشہ صراط مستقیم پر گامزن کرے اور انسانیت کے راستے پر چلنے کی ہدایت کرتا رہے، لوگوں کے مسائل حل ہوں، بیمار صحت یاب ہوں، بے روزگاروں کو روزگار ملے، ڈھیروں دعائیں مانگی گئیں، تمام عالم انسانیت کی جان و مال، عزت و آبرو کے تحفظ کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔ ملک و مملکت کی ترقی کے لیے بے شمار دعائیں مانگی گئیں۔ بہار ایک ایسی بے مثال ریاست ہے جہاں انسانیت کی مثال پوری دنیا میں مشہور ہے۔ کلاک ٹاور کے پرانے مخلص ارکان بھی یاد آئے، بھائی انجینئر محمد ارشد خان اور سید حسنین زیدی صاحب خاص تھے۔

ٹیچر ٹرانسفر پالیسی خوش آئند ہے: ٹیچر لیڈر ڈاکٹر آنند

سیوان 25 جون (عنایت اللہ نیھے) اساتذہ نے بہار حکومت کی نئی ٹیچر ٹرانسفر پالیسی کو تاریخی اور خوش آئند قرار دیا ہے۔ ٹیچر لیڈر ڈاکٹر آنند نے کہا کہ یہ پالیسی ان لاکھوں اساتذہ کے لیے راحت کی سانس کے مترادف ہے جو برسوں سے ٹرانسفر کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ اس اقدام سے مطمئن ہوں گے۔ اس سے ریاست کا تعلیمی ماحول بھی متاثر ہوگا۔ ڈاکٹر آنند نے کہا کہ جب اساتذہ اپنی پسند کی جگہ پر کام کریں گے تو وہ بہترین طریقے سے پڑھا سکیں گے اور اس سے معیاری تعلیم کو فروغ ملے گا۔ اس کے ساتھ ہی تعلیم کے میدان میں بہار آگے بڑھے گا۔ انہوں نے محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ایس سدھارتھ کی کوششوں کی تعریف کی۔ ٹیچر لیڈر نے کہا کہ ایڈیشنل چیف سکریٹری نے تاریخی کام کیا ہے۔ حکومت نے ان اساتذہ کی علیحدہ درخواستیں لینے کا اعلان کیا ہے جنہیں ابھی تک مطلوبہ جگہ نہیں ملی۔ ٹیچر لیڈر ڈاکٹر آنند نے اسے ایک حساس اور قابل ستائش فیصلہ قرار دیا۔ ٹیچر لیڈر ڈاکٹر آنند نے اس کے لیے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی تعریف کی ہے۔

محرم الحرام کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں

مرکزی مجلس رویت ہلال خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف کی اپیل

مرکزی مجلس رویت ہلال خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف پٹنہ نے اطلاع دی ہے کہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۶ جون ۲۰۲۵ء بروز جمعرات محرم الحرام کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا جائے گا اور تمام مسلمانوں سے بھی اپیل کی ہے کہ ۲۹ ذی الحجہ کو چاند دیکھنے کی پوری کوشش کریں اور اس کو دینی فریضہ سمجھ کر اس کا اہتمام کریں۔ چاند دیکھنے والے حضرات اپنے مقامی ذمہ داروں کو شہادت بہم پہنچائیں، رویت اور عدم رویت دونوں صورتوں میں دفتر خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف سے رابطہ رکھیں۔

رابطہ کے لیے نمبرات : 9942000618,
9801591511,9431507800 ,1835-318-0612,
9693989461,7250433562

(محمد منہاج الدین مجیبی)

پولیس کی وردی پہنے جعلی پولیس انسپکٹر شراب اسمگل کرتے ہوئے پکڑا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پولیس کی وردی میں ملبوس جعلی پولیس انسپکٹر شراب اسمگل کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ درحقیقت، ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر، ایکسائز اینڈ پروہیبیشن ٹیم نے جعلی انسپکٹر کو 199 لیٹر غیر ملکی شراب اور ایک فور وہیلر کے ساتھ گرفتار کیا۔ اس معاملے میں محکمہ آبکاری اور امتناع کے اسسٹنٹ کمشنر پریم پرکاش نے بتایا کہ انہیں اطلاع ملی تھی کہ ایک چار پہیہ گاڑی میں غیر ملکی شراب کی ایک کھیپ پٹنہ لائی جارہی ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد ایس آئی وجے کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ جس میں کانسٹیبل اتم کمار، روشن کمار، چنچل کمار اور دیگر ایس اے پی ہوم گارڈ کے جوان شامل تھے۔ بدھ کی علی الصبح تقریباً 3:30 بجے، ٹیم اگم کواں تھانہ علاقے میں بھوت ناتھ روڈ موڑ پر واقع نالندہ میڈیکل کالج کے مین گیٹ کے قریب کنکر باغ روڈ پر پوری چوکسی کے ساتھ گاڑی کا انتظار کرنے لگی۔ تبھی ایک گاڑی آئی جس پر پولیس کا بورڈ اور لوگو آ گئے، جسے روک دیا گیا۔ گاڑی میں دو ستاروں والی پولیس کی وردی پہنے ایک شخص بیٹھا ہوا تھا، جس کی وجہ سے پہلی نظر میں ایسا لگ رہا تھا کہ ٹیم نے غلط گاڑی روکی تھی۔ اس کے باوجود جب گاڑی کی تلاشی لی گئی تو سب حیران رہ گئے۔ دوران تفتیش گاڑی سے انگریزی شراب کی 1105 لیٹر ایک بوتلیں جن کا وزن 199 لیٹر تھا۔ اس معاملے میں اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا کہ ضبط کی گئی شراب کی تخمینہ لاگت 1.75 لاکھ روپے ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی وردی پہنے جعلی انسپکٹر اور ڈرائیور کو موقع پر گرفتار کرلیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا کہ یونیفارم میں فرضی انسپکٹر کی شناخت دھیرا کے رہنے والے روہی کشن کے طور پر ہوئی ہے جبکہ ڈرائیور کی شناخت ماہیر کے رہنے والے روشن کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ روہی کشن کو دو چار مہینے پہلے بھوجپور میں محکمہ آبکاری اور امتناع کی ٹیم نے پکڑا تھا، اس وقت بھی اس نے پولیس کی وردی پہن رکھی تھی اور پٹنہ شراب بیچنے آرہا تھا۔ محکمہ امتناعی کے حکام نے بتایا کہ ملزم کے خلاف سخت دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔ ساتھ ہی اس بات کی بھی جانچ کی جارہی ہے کہ آیا اس کے پیچھے کوئی بڑا گینگ سرگرم ہے۔ پٹنہ کے اس واقعہ نے انتظامی محکمے کو چونکا دیا ہے کہ کس طرح مجرم وردی کی آڑ میں قانون کو چکمہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

انسداد تجاوزات مہم دوسرے روز بھی جاری، 1000 روپے جرمانہ اور ایک گاڑی ضبط

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ٹریفک جام سے چھٹکارا پانے کے لیے، پٹنہ سٹی زون کے میونسپل کارپوریشن نے بدھ کو چوکشیکار پور سبزی منڈی کے قریب تجاوزات ہٹانے کی مہم شروع کی۔ جس سے تجاوزات کرنے والوں میں افراتفری مچ گئی۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج رتیش رنجن نے بتایا کہ چوکشیکار پور نالے پر سبزی منڈی کے قریب سڑک پر دکان قائم کرنے والے تجاوزات کو بھگا دیا گیا۔ جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کچھ دکانداروں نے احتجاج کرنے کی کوشش کی لیکن پولیس کی نفری دیکھ کر پیچھے ہٹ گئے۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج شخص نے بتایا کہ شام کو چوک کے علاقے میں فالو اپ آپریشن کیا گیا۔ تجاوزات کرنے والوں سے ایک ہزار روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ ایک ہینڈ کارٹ بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ تجاوزات ہٹانے سے پہلے انتظامیہ کو متبادل انتظامات کرنے چاہیے تھے۔ ساتھ ہی تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج شخص کا کہنا ہے کہ تجاوزات کی وجہ سے سڑک جام کی صورتحال ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ تجاوزات کو مزید ہٹایا جائے گا۔ روشن کمار بحیثیت مجسٹریٹ اور ضلع کی پولیس فورس بھی ٹیم میں شامل تھی۔

اوقاف کی حفاظت کی تحریک میں ہر خاص و عام کی شرکت ضروری۔ ارشد رحمانی

اوقاف کی حفاظت کے لئے ہر طرح کی قربانی پیش کریں گے۔ صبغت اللہ خان

دربھنگہ/25 جون (اعجاز احمد اصلاحی) دربھنگہ شہر کے قدیم اور تاریخی ادارہ مدرسہ حمیدیہ قلعہ گھاٹ میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کی تیاری کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ مدرسہ کے دفتر میں منعقد ہوئی، اس میٹنگ کی صدارت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ کے قاضی شریعت مفتی ارشد علی رحمانی نے کی انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف اگست 2024 سے اب تک امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال نے مسلسل تحریک چلائی اور اس تحریک میں ہمیشہ تمام ملی تنظیموں کے مشورہ سے کام کیا، وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کے لئے بھی تمام ملی تنظیموں (جمعیت علمائے ہند، جماعت اسلامی، ادارہ شرعیہ، جمعیت اہل حدیث، خانقاہ مجیبیہ وغیرہ) کے ذمہ داروں کے ساتھ حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب نے مشورہ کیا ہے اس لئے ہم سبھوں کو بھی متحد ہو کر اس تحریک میں شامل ہونا چاہیے اور حکومت کے خلاف مضبوط آواز بلند کرنی چاہیے، موصوف نے کہا کہ اگر ہم لوگ خاموش رہے تو ہماری مساجد، عیدگاہیں، قبرستان، خانقاہیں اور امام باڑے سب اس قانون کی زد میں آکر ختم ہو جائیں گے اور ہمیں قبر کے لئے بھی زمین خریدنی پڑے گی اس لئے ہمیں 29/جون کو بڑی تعداد میں پٹنہ پہونچ کر آواز بلند کرنی چاہیے۔ جناب صبغت اللہ خان عرف ڈبو خان سکریٹری مدرسہ حمیدیہ قلعہ گھاٹ دربھنگہ نے کہا کہ اوقاف کی حفاظت کے لئے ہر طرح کی قربانی پیش کریں گے، انہوں نے کہا کہ لوگوں کے پٹنہ جانے کے لئے بھی ہم گاڑی کا انتظام کریں گے اور ہمیشہ اس تحریک میں ساتھ رہیں گے۔ نسیم اختر ڈیپ رکن تنظیم امارت شرعیہ نے کہا کہ ہم لوگوں کو اوقاف کے تحفظ کے لیے ہر طرح کی جانی و مالی قربانی دینی پڑے گی اور اس کے لئے دامے درمے تعاون کرنا پڑے گا۔ قاری نسیم اختر قاسمی صدر تنظیم امارت شرعیہ شہر دربھنگہ نے کہا کہ اس تحریک میں حصہ لینا ہم سب کی ایمانی ذمہ داری ہے اس لئے ہم لوگ 29 جون کو بڑی تعداد میں پٹنہ کے گاندھی میدان پہونچ کر ملی بیداری کا ثبوت دیں۔ تمام شرکاء مجلس نے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا عزم کیا، شرکاء میں انور امام محمد ضیاء الرحمن محمد نسیم طارق رضا نوشاد محمد اظہار وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں اپنی شرکت یقینی بنائیں: مفتی محمد نظر الباری ندوی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال اور دیگر ملی تنظیموں کی طرف سے جو تحریکیں چلائی جارہی ہیں وہ قابل قدر ہے، حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم العالیہ کی امارت و قیادت میں بہار اڈیشہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال میں خدام امارت نے اس میں جس طرح اپنی پوری طاقت جھونک دی وہ اپنی مثال آپ ہے، کیوں کہ اوقاف کی حفاظت مسلمانوں کی شرعی اور ایمانی فریضہ ہے، ہر ایمان والے کو اس راہ میں جانی و مالی قربانیاں پیش کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے، اس سلسلے میں امارت شرعیہ کے زیر اہتمام دیگر ملی تنظیموں کے اشتراک سے 29/جون 2025 کو گاندھی میدان پٹنہ میں جو وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس ہونے جارہا ہے اسکی بڑی اہمیت ہے، ہر کوئی اس میں اپنی شرکت یقینی بنائے، یہی وقت کا تقاضہ ہے، مذکورہ بالا باتیں معروف عالم دین امام و خطیب مرکزی جامع مسجد چالی مفتی محمد نظر الباری ندوی صدر تنظیم امارت شرعیہ و جنرل سکریٹری جمعیت علماء ہند ضلع دربھنگہ نے اپنے ایک صحافتی بیان میں کہی، انہوں نے زور دیکر کہا اگر یہ قانون بدستور باقی رہا تو مساجد، مدارس، عیدگاہیں، قبرستان، درگاہیں، خانقاہیں اور دیگر اوقاف کی زمینیں مسلمانوں کی ہاتھ سے نکل جاے گی، اس لیے مسلمانوں پر ضروری ہے کہ جب تک یہ قانون حکومت واپس نہیں لے لیتی قانونی دائرے میں رہ کر ہر طرح کی جانی و مالی قربانیاں پیش کرے، اور اس پر ثواب کی امید بھی رکھے۔

رسول پور حیا گھاٹ کے لوگوں نے بڑی تعداد میں گاندھی میدان پٹنہ جانے کا عزم کیا۔ ارشد رحمانی

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) مورخہ 25/جون کو صبح 10/بجے تا ایک بجے دن جامع مسجد رسول پور حیا گھاٹ میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کی تیاری کے تعلق سے ایک مشاورتی اجلاس ہوا اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ مفتی ارشد علی رحمانی صاحب نے وقف ترمیمی قانون کی خرابیوں کو تفصیل سے بیان کیا، قاضی صاحب نے فرمایا کہ اگر آپ اپنی سجدہ گاہوں، درگاہوں، عیدگاہوں، خانقاہوں اور قبرگاہوں کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو اپنے باپ دادا کی قبر کے لئے زمین خریدنی نہ پڑے تو آپ تحفظ اوقاف کی تحریک میں تن من دھن سے حصہ لیجیے، 29/جون کو حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مدظلہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پٹنہ کے گاندھی میدان پہونچیے اور جب تک قانون واپس نہ ہو تحریک چلاتے رہیے، الحمد للہ قاضی شریعت کے خطاب کے بعد تمام لوگوں نے بڑی تعداد میں 29/جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان جانے کا عزم کیا اور ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کا عہد کیا۔

اجلاس کی نظامت کرتے ہوئے جامع مسجد رسول پور حیا گھاٹ کے امام و خطیب مولانا خالد سیف اللہ قاسمی نے بھی لوگوں سے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔

اس موقع پر پانچ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں ایک کمیٹی جامع مسجد حلقہ کے لئے جس میں مولانا خالد سیف اللہ صاحب کے ساتھ محمد افروز احمد سکریٹری مسجد، جاوید عالم، محمد اختر، محمد محفوظ، محمد ریحان، حافظ امین اور محمد علی شامل ہیں۔

دوسری کمیٹی مسجد بلال حلقہ کے لئے بنی جس میں قاری محمد سجاد صاحب امام و خطیب مسجد بلال کے ساتھ قاری محمد کلیم الدین اور محمد کلام شامل ہیں۔

تیسری کمیٹی مسجد فاطمہ حلقہ کے لئے بنی جس میں مولانا نعمت اللہ قاسمی امام و خطیب مسجد فاطمہ کے ساتھ مولانا اشرف صاحب محمد ابرار علی نواز محمد جاوید سید ضیاء کریم اور محمد آصف شامل ہیں۔ چوتھی کمیٹی مسجد صابرہ حلقہ کے لئے بنی جس میں قاری محمد ابرار صاحب امام و خطیب مسجد صابرہ کے ساتھ محمد عرفان محمد ظفر اور محمد دانش شامل ہیں۔

پانچویں کمیٹی چکہ مسجد حلقہ کے لئے بنی جس میں مولانا ضمیر صاحب امام و خطیب مسجد چکہ کے ساتھ حافظ شمیم و دیگر شامل ہیں۔

تمام شرکاء نے افراد کی تشکیل کرنے گاڑیوں کا نظم کرنے اور مالی فراہمی کرنے کا وعدہ کیا۔

جناب قاری ذکاء اللہ رحمانی صاحب سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ حیا گھاٹ بلاک دربھنگہ نے اجلاس کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

قاضی شریعت کی دعا پر اجلاس ختم ہوا۔

ایم ایس میموریل اسکول میں تربیتی پروگرام کا انعقاد

تقریری اور فن مصوری مقابلے کے فاتحین انعامات سے سرفراز

ارریہ :- (مشتاق احمد صدیقی) ایم ایس میموریل اسکول کے کیمپس میں گزشتہ دنوں کے ارریہ اور رجوکھر یونٹ کا CIO کا ایک مشترکہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا، جس میں ارریہ سے 17 اور ادارہ بڑا سے 24 بچے اور بچیاں شریک پروگرام ہوئے۔ پروگرام کا بابرکت آغاز عزیزم محمد معاذ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد عزیزہ ذوفا فاروقی نے تلاوت کردہ آیتوں کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا جبکہ عزیزہ نیلوفر نے اپنی مترنم اور مسحور کن آواز میں ایک خوبصورت نعت سنا کر سامعین اور جامعات کے دلوں میں آتش محبت رسول کو مزید تیز کر دیا وہیں دوسری جانب عزیزہ دار جمند نے والدین کی خدمت پر مبنی ایک نصیحت آمیز نظم پیش کر لوگوں کی دلوں میں عظمت والدین کا احساس دلایا۔ بعدہ دو انعامی تقریری و پینٹنگ مقابلہ کا انعقاد ہوا۔ تقریری مقابلہ میں 12 بچے شریک ہوئے، جس میں اریکان شبلی نے پہلا، ہما نور نے دوسرا اور محمد معاذ نے تیسرا مقام حاصل کیا جبکہ پینٹنگ مقابلے میں 15 بچے شریک ہوئے۔

اساتذہ کے ٹرانسفر میں اردو زبان کا نظر انداز کیا جانا تشویشناک: مہجور القادری

نوادہ محمد سلطان اختر۔ بہار میں اساتذہ کے حالیہ تبادلوں کے عمل میں اردو زبان کے اساتذہ کے ساتھ ہونے والی مبینہ ناانصافی پر بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ضلع نوادہ کے صدر مولانا محمد جہانگیر عالم مہجور القادری اور اردو حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تعلیمی اداروں میں اردو زبان کی ترویج کے لیے حکومت کی جانب سے کیے جانے والے دعوے اس عمل میں نظر نہیں آئے۔ حالیہ اساتذہ ٹرانسفر میں اردو کے اساتذہ کو نہ صرف نظر انداز کیا گیا بلکہ بعض مقامات پر اردو میڈیم اسکولوں میں اردو اساتذہ کی جگہ ہندی اساتذہ کو بھیج دیا گیا ہے جس سے اردو طلبہ و طالبات کی تعلیم صفر ہونے کا امکان ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے اردو زبان کے فروغ پر منفی اثر پڑے گا اور اردو میڈیم طلبہ کی تعلیمی ضروریات بھی متاثر ہوں گی۔ اردو تنظیموں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے کا سنجیدہ نوٹس لے اور اردو کے اساتذہ کو مناسب نمائندگی دی جائے تاکہ زبان و ادب کا یہ سرمایہ آئندہ نسلوں تک بخوبی پہنچ سکے۔ ایک مقامی اردو استاد نے بتایا کہ اردو پرائمری اسکول وارث علی گنج ضلع نوادہ جہاں اردو میڈیم کے طلبہ و طالبات کی خاصی تعداد ہے وہاں دو ہندی اساتذہ کو بھیجا گیا جب کہ پہلے سے بھی ایک ہندی کے استاد موجود ہیں اور اردو کے ایک بھی ٹیچر کو اس اسکول میں نہیں دیا گیا جس سے اردو کی تعلیم پر منفی اثرات پڑیں گے ہم چاہتے ہیں کہ اردو کو دیگر زبانوں کے برابر اہمیت دی جائے اردو زبان سے محبت رکھنے والے لاکھوں افراد امید کرتے ہیں کہ حکومت اس معاملے میں مثبت قدم اٹھائے گی تاکہ اردو کی روشنی قائم و دائم رہے۔

ہندستان پٹرولیم میں انجینئر سمیت 350 عہدوں کیلئے فارم 30 جون تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہندستان پٹرولیم کارپوریشن (ایچ پی سی ایل) نے 350 عہدوں پر بحالی کے لئے اشتہار طلب کئے ہیں۔ اس کے تحت جونیئر ایگزیکیوٹیو، ایگزیکیوٹیو اسسٹنٹ اور دیگر عہدوں پر بحالیاں کی جائیں گی۔ خواہش مند اور اہل امیدوار ایچ پی سی ایل کی اختیار یافتہ ویب سائٹ https://hindustanpetroleum.com پر جاکر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ فریشر کے لئے درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 30 جون ہے اور تجربہ کار امیدواروں کے لئے 15 جولائی ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کے پاس کسی بھی سبجیکٹ میں گریجویشن کی سرٹیفکیٹ ہونی چاہئے۔ دیگر عہدوں کے لئے تعلیمی اہلیت کی جانکاری ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ امیدواروں کی عمر زیادہ سے زیادہ 29 سال ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 1180 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ایس ٹی زمرہ اور معذور طبقہ کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:169 26.06.2025 THURSDAY Re.01 Page:08 08: جلد نمبر:15 شمارہ:۱۶۹/جمعرات/۲۶/جون/۲۰۲۵/مطابق/۲۹/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات

ایران-اسرائیل جنگ دوبارہ نہیں ہوگی، جلد روس اور یوکرین کا تنازع بھی حل کرادیں گے: ٹرمپ

دی ہیگ، 25 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ جلد روس اور یوکرین کا تنازع بھی حل کرادیں گے، ممکنہ طور پر پوتن کے یوکرین سے آگے کے علاقائی عزائم ہیں، امن کے لیے جو کچھ ہوسکتا تھا، ہم نے کیا، امریکی حملے کی وجہ سے ایران-اسرائیل جنگ بندی ممکن ہوئی۔ مجھے نہیں لگتا کہ ان دونوں ملکوں کی دوبارہ جنگ نہیں ہوگی۔ دی ہیگ میں نیٹو سربراہان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران میں فردو جوہری سائٹ مکمل تباہ ہوچکی، جوہری تنصیبات صفحۂ ہستی سے مٹ چکی ہیں، ایران سے اگلے ہفتے بات کرنے جارہے ہیں، تاہم ایران سے معاہدہ کرنا کوئی ضروری نہیں، قطر میں امریکی اڈے پر فائر کیے گئے 14 ایرانی میزائل تباہ کیے گئے، امریکہ کے پاس دنیا کا بہترین جنگی سازوسامان ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹو کے رکن ممالک مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کا 5 فیصد دفاع پر خرچ کریں گے، امریکہ تنہا نیٹو کی مدد نہیں کرسکتا، بلکہ نیٹو کے دیگر ممالک کو بھی دفاعی بوجھ اٹھانا ہوگا۔ امریکی صدر نے کہا کہ جلد روس اور یوکرین کا تنازع بھی حل کرادیں گے، ممکنہ طور پر پیوٹن کے یوکرین سے آگے کے علاقائی عزائم ہیں، پیوٹن سے یوکرین جنگ ختم کرنے کے لیے بات کریں گے۔ انہوں نے ایک بار پھر امریکی میڈیا پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا، ایران کے جوہری مقامات پر حملے انتہائی کامیاب تھے، قطر میں امریکی اڈے کو پہلے ہی خالی کردیا گیا تھا، امریکی فوج کا شمار دنیا کی بہترین افواج میں ہوتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے جوہری تنصیبات پر امریکا کے تباہ کن حملے کے بعد جنگ بندی ممکن ہوئی، اگر امریکہ مداخلت نہ کرتا تو اسرائیل بمباری جاری رکھتا، جس سے تنازع مزید پھیل سکتا تھا، ایران-اسرائیل تنازع پھر شروع ہوسکتا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ عالمی جوہری توانائی ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ امریکی اور اسرائیلی حملوں سے ایران کی جوہری تنصیبات کو کافی زیادہ نقصان پہنچا ہے، اب ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکتا، ایران کے جوہری مقامات پر حملے انتہائی کامیاب تھے، ایران کی جوہری تنصیبات اب فعال نہیں ہیں۔

ملک میں کورونا کے موجودہ مریضوں کی تعداد چار ہزار سے نیچے

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ملک میں گزشتہ کچھ دنوں سے کورونا کے موجودہ مریضوں کی تعداد میں مسلسل گراوٹ آنے کے ساتھ بدھ کے روز ان کی تعداد چار ہزار سے نیچے 3797 تک پہنچ گئی اور اس وائرس کے انفیکشن کی وجہ سے فوت ہونے والوں کی تعداد 127 پر برقرار ہے۔ راحت کی بات یہ ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 698 مریض انفیکشن سے صحت یاب ہوئے اور اس سے شفایاب ہونے والوں کی کل تعداد 22333 تک پہنچ گئی۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران اس وائرس کے انفیکشن سے کسی مریض کی موت نہیں ہوئی اور مرنے والوں کی تعداد 127 پر برقرار ہے۔ واضح رہے کہ ملک میں کورونا کی نئی ویریئنٹ کی وجہ سے اس سال کے آغاز سے ہی متاثرین کے معاملے آنا شروع ہوئے تھے، 22 مئی کو صرف 257 کیسز ایکٹو تھے، لیکن اس کے بعد اس میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کورونا کے مریضوں میں 292 کی گراوٹ واقع ہوئی ہے۔ دوسری جانب اس وائرس کے انفیکشن سے 698 مریض صحت یاب ہوچکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں 33 میں سے 19 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے مریضوں میں کمی اور چار ریاستوں میں اس کے متاثرین میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران، جموں وکشمیر میں سب سے زیادہ پانچ ایکٹو کیسز رپورٹ ہوئے، جب کہ کیرالہ میں سب سے زیادہ 50 نئے مریض درج کیے گئے۔ وزارت صحت کے مطابق، جنوبی ہندوستان میں کیرالہ زیر علاج مریضوں کے لحاظ سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ تاہم آج صبح 8 بجے تک 50 کیسز کم ہونے کے ساتھ موجودہ مریضوں کی کل تعداد 740 تک پہنچ گئی۔ قومی راجدھانی میں متاثرین کی کل تعداد گھٹ کر 428 ہوگئی ہے، جہاں تین کیسز کم ہوگئے ہیں۔ مہاراشٹر میں 40 معاملوں کی گراوٹ دیکھی گئی، جس سے مریضوں کی کل تعداد 256 ہوگئی، اور گجرات میں 46 کیسز کی گراوٹ درج ہوئی، جس سے کل تعداد 454 ہوگئی۔ کرناٹک میں 171، تمل ناڈو میں 98، اتر پردیش میں 169، راجستھان میں 178، ہریانہ میں 61، مدھیہ پردیش میں 82، آندھرا پردیش میں 22، اڈیشہ میں 25، چھتیس گڑھ میں 47، بہار میں 11، سکم میں 31، پنجاب میں 36، منی پور میں 137، جموں وکشمیر میں 23، تلنگانہ میں 6، اتراکھنڈ میں 10، پڈوچیری اور گوا میں تین، تریپورہ اور چنڈی گڑھ میں دو-دو، اور میگھالیہ، ناگالینڈ اور تریپورہ میں ایک-ایک فعال کیس ہے۔ فی الحال ہماچل پردیش، میزورم اور لداخ، اروناچل پردیش میں کورونا انفیکشن کا کوئی مریض زیر علاج نہیں ہے۔

سمستی پور بینک ڈکیتی کیس میں گرفتار مجرم کے فرار ہونے کے معاملے میں تین پولس اہلکار معطل

سمستی پور، 25 جون (نمائندہ) بہار کے سمستی پور مفصل تھانے میں واقع پولیس رہائشی کمپلیکس سے بینک آف مہاراشٹر ڈکیتی کیس میں گرفتار بدنام زمانہ مجرم چندو پاسوان کے فرار ہونے کے معاملے میں سب انسپکٹر پی پی تیواری سمیت تین پولیس اہلکاروں کو معطل کردیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ مفصل تھانہ علاقہ کے کاشی پور میں واقع بینک آف مہاراشٹر میں گزشتہ روز کروڑوں روپے کے زیورات کی ڈکیتی میں ملوث ویشالی ضلع کے بیدو پور تھانہ کے متھرا پور کا رہنے والا بدنام زمانہ مجرم چندو پاسوان کو پولیس نے 20 جون کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتار مجرم کو دونوں ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگا کر مفصل تھانہ کے رہائشی کمپلیکس میں واقع ایک کمرے میں بند رکھا گیا تھا، لیکن وہ پیشاب کرنے کے بہانے پولیس کو چکمہ دے کر ہتھکڑیوں سمیت فرار ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اروند پرتاپ سنگھ نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (صدر) سنجے کمار پانڈے سے پورے واقعہ کی جانچ کرائی۔ تحقیقاتی رپورٹ کے بعد مفصل پولیس اسٹیشن میں تعینات پی پی تیواری، سیکورٹی کے لیے تعینات حوالدار ہرے رام پرساد اور سپاہی سنتوش کمار کو فوری طور پر معطل کردیا گیا ہے۔

مونگیر سمیت پانچ اضلاع میں آرڈیننس فیکٹری کوریڈور کے قیام کی منظوری کے لیے مرکزی وزیر دفاع کو تجویز بھیجی گئی

مونگیر، 25 جون (نمائندہ) بہار کے وزیر صنعت نتیش مشرا نے مونگیر، کیمور، بانکا، جموئی اور اروال اضلاع میں آرڈیننس فیکٹری کوریڈور کو تیار کرنے سے متعلق ایک تجویز مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو منظوری کے لیے بھیجی ہے۔ بہار حکومت کی طرف سے مرکزی حکومت کو تجویز بھیجنے کے بعد بہار کے مونگیر ضلع میں حکومت کے اس اقدام کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا جارہا ہے۔ غور طلب ہے کہ بہار کے مونگیر ضلع ہیڈکوارٹر میں مونگیر گن فیکٹری 200 سال سے زیادہ عرصے سے بندوقیں بنارہی ہے۔ پچھلی چند دہائیوں سے مونگیر گن فیکٹری کی پیداوار میں کافی کمی آئی ہے لیکن اب مونگیر میں آرڈیننس فیکٹری کے قیام سے مونگیر گن فیکٹری کی ترقی کو نئی پرواز ملے گی۔ جب بنگال کے نواب میر قاسم نے 1760 میں مونگیر کو اپنا دارالحکومت بنایا تو انہوں نے انگریزوں کے خلاف اپنی طاقت بڑھانے کے لیے مونگیر میں بندوقیں اور توپیں بنوانا شروع کیا تھا۔ تب سے، مونگیر ضلع ہیڈکوارٹر میں مونگیر گن فیکٹری حکومت کے کنٹرول میں بندوقیں تیار کررہی ہے۔ ملک کی آزادی کے بعد بندوق بنانے والی کمپنی کو جیل کے احاطے میں بندوقیں بنانے کی اجازت دی گئی۔ بعد میں 1970 میں، مونگیر گن فیکٹری نے قلعہ کے احاطے میں سرکٹ ہاؤس کے قریب سرکاری کنٹرول میں کام کرنا شروع کیا۔ مونگیر گن مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سکریٹری سندیپ کمار شرما نے کہا کہ مونگیر گن فیکٹری کے احاطے کو آرڈیننس فیکٹری کے طور پر بہتر طور پر تیار کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مونگیر ضلع کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو آرڈیننس فیکٹری کے جدید ہتھیاروں کی تیاری میں استعمال کیا جائے گا۔

خاندانی جھگڑے میں ایک شخص نے بیوی کو گولی مار کر ہلاک کردیا

ساسارام، 25 جون (نمائندہ) بہار کے روہتاس ضلع کے نوکھا تھانہ علاقے میں خاندانی تنازعہ میں بدھ کو ایک شخص نے اپنی بیوی کو گولی مار کر ہلاک کردیا اور پھر خود کو گولی مار کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ سارون گاؤں کے رہنے والے سوگندھ کمار نے خاندانی تنازعہ میں اپنی بیوی پونم دیوی (35) کو گولی مار کر ہلاک کردیا اور خود کو بھی گولی مارلی۔ سوگندھ کمار کو علاج کے لیے ساسارام صدر اسپتال بھیجا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بکرم گنج کے سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او) کمار سنجے موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ کی۔ موقع سے واردات میں استعمال ہونے والی ڈبل بیرل بندوق، ایک کارتوس اور تین خول برآمد ہوئے ہیں۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ پونم دیوی کی شادی 12 سال قبل سوگندھ کمار سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد سے ہی شوہر سوگندھ کمار نے اپنی بیوی پونم دیوی کو سنجھولی بلاک کے نندوا میں مائیکے جانے کی اجازت نہیں دیتا تھا۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

اسرو کے تجربات، مٹھائی اور کھلونا: خلا میں جانے والے دوسرے انڈین وہاں کیا کریں گے؟

انڈیا نے 41 سال میں پہلی بار ایک خلا باز کو خلا میں بھیجا ہے جس پر ملک میں جوش و جذبہ پایا جاتا ہے۔ گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا خلا میں جانے والے دوسرے انڈین خلا باز بن گئے ہیں۔ متعدد ممالک پر مشتمل یہ مشن ایگزیوم فور 26 گھنٹوں میں انٹرنیشنل سپیس سٹیشن (آئی ایس ایس) پہنچ جائے گا۔ شکلا ناسا کی مدار میں چکر لگانے والی اس لیبارٹری میں پہنچنے والے پہلے انڈین ہوں گے۔ 41 سال بعد 1984 کے دوران راکیش شرما نے روسی مشن کے ساتھ خلا کا سفر کیا تھا۔ وہ خلا میں جانے والے پہلے انڈین خلا باز ہیں۔ حالیہ مشن کی قیادت ناسا کی سابق خلا باز پیگی وٹسن کر رہی ہیں جنھیں دو بار آئی ایس ایس جانے کا تجربہ ہے۔ انھوں نے 675 دن خلا میں گزارے ہیں اور 10 بار خلا میں پہل قدمی کی ہے۔ ایگزیوم فور نامی اس مشترکہ مشن میں ہوسٹن میں قائم نجی کمپنی ایگزیوم سپیس، انڈین خلائی ایجنسی اسرو، یورپی سپیس ایجنسی اور سپیس ایکس شریک ہیں۔ خلا میں جانے والی چار رکنی ٹیم میں پولینڈ سے سلاوز ازنانسکی وسنیوسکی اور ہنگری کے ٹیبور کاپو بھی شامل ہیں۔ یہ دونوں خلا باز اپنی مملکوں کی نمائندگی کرتے ہوئے چار دہائیوں بعد پولینڈ اور ہنگری کو خلا لے جا رہے ہیں۔ بدھ کو لانچ سے قبل خلا بازوں نے کئی ہفتے قرنطینہ میں گزارے ہیں۔ خلا جانے والے اس مشن میں انڈیا میں خاصی دلچسپی پائی جاتی ہے۔ اسرو کا کہنا ہے کہ گروپ کیپٹن شکلا آئی ایس ایس کے دورے پر بہت کچھ سیکھیں گے اور اس سے انڈین خلائی ایجنسی کے مستقبل کے مشنز میں مدد ملے گی۔ 39 سالہ شکلا ان چار انڈین خلا بازوں میں سے ایک ہیں جنھیں 2027 میں انڈیا کی پہلی ہیومن سپیس فلائٹ کے لیے گذشتہ سال شارٹ لسٹ کیا گیا تھا۔ انڈیا نے 2035 تک سپیس سٹیشن قائم کرنے اور 2040 تک خلا بازوں کو چاند پر بھیجنے کے اہداف مقرر کیے ہیں۔ اسرو نے خلا میں جانے کے لیے متعدد آزمائشیں کی ہیں۔ اس نے گروپ کیپٹن شکلا کی ایگزیوم فور مشن میں شرکت اور تربیت پر چار ارب انڈین روپے (59 ملین ڈالر) خرچ کیے ہیں۔ ٹیک آف کے فوراً بعد شکلا نے انڈیا کو بھیجے پیغام میں کہا کہ 'ہم 41 سال دوبارہ خلا میں پہنچ چکے ہیں اور یہ سفر عمدہ رہا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'فی الحال ہم 7.5 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے زمین کا چکر لگا رہے ہیں۔ میرے کندھے پر انڈین پرچم ہے۔ یہ میرے آئی ایس ایس کے سفر کی شروعات نہیں بلکہ انڈیا کی ہیومن سپیس فلائٹ کا آغاز ہے۔ میں تمام انڈین شہریوں کا اس سفر پر خیر مقدم کرتا ہے۔ مجھے فخر ہے۔' اس لانچ کے لیے سپیس ایکس کیرو ڈریگن کیپسول اور فیلکن ناین راکٹ استعمال کیے گئے۔ لانچ کو ایگزیوم سپیس اور ناسا نے لائیو دکھایا اور انڈیا میں اس کا جشن منایا گیا۔ انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے کامیاب لانچ کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ انڈین خلا باز شکلا کے ساتھ 1.4 ارب انڈینز کی امیدیں اور دعائیں ہیں۔ شکلا کے آبائی شہر لکھنؤ میں ان کے والدین اور سینکڑوں طلبہ نے لانچ کی لائیو نشریات دیکھیں۔ جب راکٹ آسمان کی جانب بڑھا تو تالیاں بجائی گئیں۔ انھوں نے میگ، سخوئی، ڈورنیئر، جگوار اور ہاک طیارے اڑائے ہیں اور انھیں دو ہزار سے زیادہ گھنٹوں تک اڑان کا تجربہ ہے۔ شکلا نے گذشتہ سال کو تبدیلی کا سال کہا۔ ان کا ایک پریس کانفرنس کے دوران کہنا تھا کہ 'یہ اب تک ایک زبردست سفر رہا ہے۔ لیکن اگلا مرحلہ بہترین ہوگا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'میں خلا میں جاتے ہوئے صرف سامان ہی نہیں بلکہ اربوں دلوں کی امیدیں اور خواہشیں بھی لے جا رہا ہوں۔' انھوں نے تمام انڈینز سے گزارش کی کہ وہ مشن کی کامیابی کی دعا کریں۔ اس پرواز میں دلچسپی کی وجہ سے اسرو نے کہا ہے کہ ان کی خلا میں انڈین طلبہ اور وزیر اعظم مودی سے بات چیت کی تقاریب ہوں گی۔ اکثر اوقات مشن کا چار رکنی عملہ مجموعی طور پر 60 سائنسی تجربات میں مصروف رہے گا۔ ان میں سے سات تجربات انڈیا کی طرف سے ہوں گے۔ ناسا کی سابق سائنسدان میلا مترا کا کہنا ہے کہ اسرو کے تجربات سے خلا سے متعلق ہماری سمجھ بوجھ بڑھے گی، خاص کر بیالوجی اور مائیکرو گریویٹی کے اثرات کے بارے میں۔ وہ بتاتی ہیں کہ ایک اہم تجربہ یہ ہے کہ چھ مختلف فصلوں کے بیجوں پر خلائی سفر کے کیا اثرات ہوتے ہیں۔ اسرو کا ایک دوسرا تجربہ مائیکرو کائی کی تین اقسام سے متعلق ہے کہ آیا اسے خوراک، ایندھن یا زندگی بچانے کے نظام میں بدلا جا سکتا ہے۔ یہ تعین بھی کیا جائے گا کہ مائیکرو گریویٹی کے ماحول میں کس کی پیداوار قدرے آسان ہے۔ اسرو کے پروجیکٹ میں یہ بھی دیکھا جائے گا کہ زمین پر رہنے والے مائیکرو اینیملز آیا خلا کے سخت ماحول میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ دیگر تجربات میں یہ تعین کیا جائے گا کہ خلا میں پٹھوں میں کمی کیسے رونما ہوتی ہے اور اس کا علاج کیسے ممکن ہے۔ مائیکرو گریویٹی میں کمپیوٹر سکرین استعمال کرنے کے جسمانی اور ذہنی اثرات کا بھی مطالعہ کیا جائے گا۔

سستی الیکٹرک گاڑیوں کا وہ نظام جس نے چین کو اس صنعت کا بے تاج بادشاہ بنا دیا

چین کے جنوب میں گوانگزو کے مضافات میں واقع ایک چارجنگ سٹیشن پر کام کرنے والے ڈرائیور لویون فینگ کا کہنا ہے کہ 'میں الیکٹرک گاڑی چلاتا ہوں کیونکہ میں غریب ہوں۔' قریب کھڑے سن جنگو اس بات سے اتفاق کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'پیٹرول والی گاڑی چلانا بہت مہنگا ہے۔ میں بجلی سے چلنے والی گاڑی چلا کر پیسے بچاتا ہوں۔' اپنی سفید بیجنگ یوسیون ماڈل کے ساتھ ٹیک لگائے وہ کہتے ہیں، 'اس کے علاوہ، یہ ماحول دوست ہے۔' یہ اس قسم کی بات چیت ہے جس کا ماحولیاتی تبدیلی کے خلاف مہم چلانے والے سراہتے ہیں۔ بہت سے ممالک میں الیکٹرک گاڑیاں (ای ویز) لگژری سمجھی جاتی ہیں۔ لیکن چین میں جہاں پچھلے سال فروخت ہونے والی تمام کاروں میں سے تقریباً نصف الیکٹرک تھیں، یہ ایک حقیقت ہے۔ رواں صدی کے آغاز میں چین کی قیادت نے مستقبل کی ٹیکنالوجیز پر غلبہ حاصل کرنے کے منصوبے مرتب کیے۔ کبھی سائیکلوں کا ملک چین اب الیکٹرک گاڑیوں میں دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ گوانگزو کے ایک کروڑ 80 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے لیے رش کے اوقات شور ایک جھنجھناہٹ بن گئی ہے۔ آٹو سیکٹر کے تجزیہ کار مائیکل ڈن کہتے ہیں کہ

'جب الیکٹرک گاڑیوں کی بات آتی ہے تو چین 10 سال آگے ہے اور کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں 10 گنا بہتر ہے۔' چین کی بی وائے ڈی اس سال کے اوائل میں امریکی حریف ٹیسلا کو پیچھے چھوڑنے کے بعد اب عالمی ای وی مارکیٹ میں سرفہرست ہے۔ بی وائے ڈی کی فروخت کو 1.4 ارب سے زائد افراد کی ایک وسیع مقامی مارکیٹ سے مدد ملی ہے اور اب یہ بیرون ملک مزید گاڑیاں فروخت کرنے پر غور کر رہا ہے۔ اسی طرح دیگر چینی سٹارٹ اپس بھی ہیں جو بڑے پیمانے پر مارکیٹ کے لیے سستی الیکٹرک گاڑیاں بناتے ہیں۔ چین کی ای وی بالادستی کی ابتدا کا سراغ لگانے میں تجزیہ کار اکثر جرمنی سے تربیت یافتہ انجینیئر وان گینگ کو کریڈٹ دیتے ہیں جو 2007 میں چین کے وزیر تجارت اور سائنس بنے تھے۔ 'انھوں نے چاروں طرف دیکھا اور کہا، 'اچھی خبر: اب ہم دنیا کی سب سے بڑی کار مارکیٹ ہیں۔ بری خبر: بیجنگ، شنگھائی، گوانگزو کی سڑکوں پر میں صرف غیر ملکی برانڈز کو دیکھتا ہوں۔' اس وقت چینی برانڈز معیار اور وقار کے لیے یورپی، امریکی اور جاپانی کار سازوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔ جب پیٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی کاریں تیار کرنے کی بات آئی تو ان کمپنیوں کا سر نا قابل تسخیر تھا۔ لیکن چین کے پاس وافر وسائل، ہنر مند افرادی قوت اور موٹر انڈسٹری میں سپلائرز کا ایکو سسٹم موجود تھا۔ ڈن کے مطابق اس لیے وان نے فیصلہ کیا کہ وہ 'سکرپٹ کو برقی رنگ میں تبدیل کریں گے۔' اگرچہ چینی حکومت نے 2001 کے اوائل میں اپنے پانچ سالہ اقتصادی خاکے میں الیکٹرک گاڑیوں کو شامل کیا تھا لیکن 2010 کی دہائی تک اس نے صنعت کو فروغ دینے کے لیے بڑی مقدار میں سبسڈی فراہم کرنا شروع نہیں کی تھی۔ مغربی جمہوریتوں کے برعکس چین کئی سالوں سے اپنی معیشت کے بڑے حصے کو اپنے مقاصد کی جانب متحرک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ملک کے بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے اور مینوفیکچرنگ میں غلبہ اس کا ثبوت ہے۔ ایک امریکی تھنک ٹینک سینٹر فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز کا اندازہ ہے کہ 2009 سے 2023 کے اختتام تک بیجنگ نے ای وی انڈسٹری کی ترقی پر تقریباً 231 ارب ڈالر خرچ کیے۔ ای وی کی بات ہو تو صارفین اور کاریں بنانے والوں سے لے کر بجلی فراہم کرنے والوں اور بیٹری سپلائرز تک چین میں ہر کوئی پیسے اور مدد کا حقدار ہے۔ مثال کے طور پر اس نے بی وائی ڈی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سمارٹ فون کی بیٹریاں بنانے سے ای وی کی تیاری پر توجہ مرکوز کرے۔ ٹیسلا، ووکس ویگن اور فورڈ جیسی کمپنیوں کو سپلائی کرنے والی ننگڈے میں قائم سی اے ٹی ایل کی بنیاد 2011 میں رکھی گئی تھی اور اب یہ دنیا بھر میں الیکٹرک گاڑیوں کے لیے استعمال ہونے والی تمام بیٹریوں کا ایک تہائی تیار کرتی ہے۔ طویل مدتی منصوبہ بندی اور حکومتی فنڈنگ کے اس امتزاج نے چین کو بیٹری کی پیداوار میں اہم سپلائی چین پر غلبہ حاصل کرنے کے قابل بنایا۔ اس نے دنیا کا سب سے بڑا عوامی چارجنگ نیٹ ورک بنانے میں مدد کی ہے جس کے سٹیشن بڑے شہروں میں ہیں، جہاں ڈرائیورز چند منٹ کی دوری پر چارجر دستیاب ہوتے ہیں۔ چینی ای وی ایگزیکٹوز کا اصرار ہے کہ تمام ملکی یا غیر ملکی کمپنیوں کو یکساں وسائل تک رسائی حاصل ہے۔ وہ دلیل دیتے ہیں کہ چین میں اب ایک پھلتا پھولتا ای وی سٹارٹ اپ سیکٹر ہے، جو شدید مسابقت اور جدت سے چلتا ہے۔ ای وی بنانے والی کمپنی ایکس پینگ کے صدر برائن گو نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چینی حکومت وہی کر رہی ہے جو آپ یورپ اور امریکہ میں دیکھ رہے ہیں یعنی پالیسی سپورٹ، صارفین کی حوصلہ افزائی اور بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنا۔' وہ کہتے ہیں 'لیکن میرے خیال میں چین نے یہ کام مسلسل اور اس انداز میں کیا ہے جو سب سے زیادہ مسابقتی منظر نامے کو فروغ دیتا ہے۔ کسی کی طرفداری نہیں ہے۔'

پروفیسر رضوان اللہ آروی کی تصنیف

عظیم آباد کے فارسی اساتذہ - میرا مطالعہ

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

فارسی زبان ہماری ثقافتی زبان ہے، مسلم تہذیب وثقافت کا بڑا حصہ فارسی زبان میں منتقل ہوا، اس طرح عربی زبان کے بعد ہماری تہذیب وثقافت کا بڑا مرجع فارسی زبان ہے، فارسی کو ہندوستان کی سرکاری زبان ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اس طرح یہ زبان ہماری ہندوستانی تہذیب وثقافت کی امین بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ زبان ہمارے ملک کے نصاب میں شامل رہی اور آج بھی شامل ہے۔

فارسی زبان ہندوستان کی سرکاری زبان رہی، اس لئے اس ملک کے لوگوں نے اس زبان میں مہارت حاصل کی اور اس زبان کے بڑے بڑے اساتذہ ماہرین لسانیات پیدا ہوئے، جنہوں نے فارسی زبان کے نثری اور شعری ادب کو آگے بڑھایا، یہاں تک کہ وہ صاحب زبان کے مدمقابل آگئے۔

صوبہ بہار کو بھی یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں بھی فارسی زبان کے ماہرین پیدا ہوئے، ان میں سے شعراء بھی ہیں اور نثر نگار بھی، اساتذہ بھی ہیں اور غیر اساتذہ بھی۔

صوبہ بہار کا یہ خطہ جو عظیم آباد کے نام سے موسوم ہے، اس کو ہر زمانہ میں مرکزیت حاصل رہی، آج بھی اس کو مرکزیت حاصل ہے۔ یہاں فارسی کے ماہرین اساتذہ پیدا ہوئے۔ خاص کر بیسویں صدی کے آخر میں ایسے ایسے باکمال اصحاب پیدا ہوئے، جنہوں نے ملک اور بیرون ملک بڑی شہرت و ناموری حاصل کی۔

پروفیسر رضوان اللہ آروی فارسی زبان وادب کے استاذ رہے، وہ فارسی اور اردو دونوں زبان میں ایم اے اور فارسی زبان میں پی ایچ ڈی ہیں۔ وہ جین کالج آرہ کے شعبۂ اردو وفارسی میں استاذ رہے اور وہیں سے ۳۱/مئی ۲۰۲۴ء کو سبکدوش ہوئے۔ وہ فارسی زبان وادب پر مہارت رکھتے ہیں، ساتھ ہی تصنیف وتالیف کا ذوق بھی رکھتے ہیں، موجودہ وقت میں تصنیف وتالیف ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ اردو اور فارسی زبان وادب پر ان کی بہت سی کتابیں طبع ہو چکی ہیں، ان میں سے "ناول امراؤ جان ادا کا تنقیدی مطالعہ"، "ختم سفر کے بعد" (سفرنامہ)، "بازیافت" مضامین کا مجموعہ، "بہار کی فارسی شاعری کے فروغ میں شعرائے پھلواری کا حصہ"، "متاع قلیل"، "چند کتابیں چند خیال"، "چراغوں کا دھواں"، "لفظ معانی"، "پروفیسر طلحہ رضوی برق۔ شخصیت اور کارنامے"، "پروفیسر عبدالمنان بیدل عظیم آبادی" طبع ہو کر مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی "عظیم آباد کے فارسی اساتذہ (ضمیمہ)" بھی ہے۔ یہ کتاب دراصل ان کی تصنیف "عظیم آباد کے فارسی اساتذہ" کا ضمیمہ ہے، یہ کتاب ۲۰۲۲ء میں طبع ہوئی، اس میں پروفیسر سید شاہ عطاء الرحمٰن عطا کاکوی، پروفیسر اقبال حسین، پروفیسر سید حسن، پروفیسر فیاض الدین حیدر، پروفیسر خواجہ افضل امام، پروفیسر سید علی حیدر،

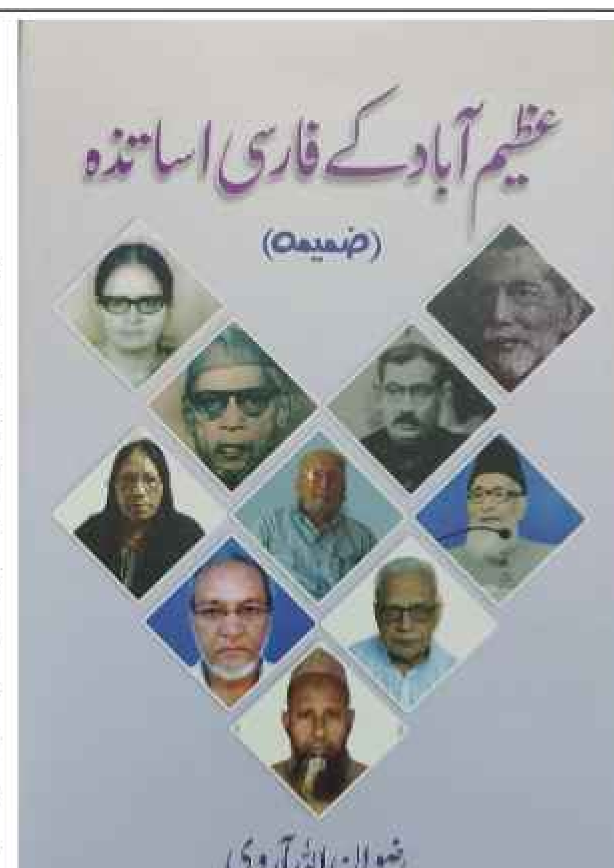

پروفیسر محمد صدیق، ڈاکٹر سید اطہر شیر، پروفیسر انوار احمد، پروفیسر غلام مجتبیٰ انصاری کی حیات وخدمات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی فارسی زبان وادب کے قابل ذکر اساتذہ باقی رہ گئے تھے، جو اصل کتاب میں نہیں آسکے، تو مصنف نے عظیم آباد کے فارسی اساتذہ کے ضمیمہ کے نام سے کتاب مرتب کی اور اس کتاب میں باقیماندہ گیارہ اور قابل ذکر اساتذہ کو اس کتاب میں شامل کرکے شائع کردیا ہے۔ پھر بھی بہت سے اساتذہ باقی رہ گئے ہیں، جن کا ذکر اس کتاب میں نہیں آسکا ہے۔ مصنف تحریر کرتے ہیں:

"۲۰۲۲ء میں جب میری کتاب 'عظیم آباد کے فارسی اساتذہ' چھپ کر منظر عام پر آئی تھی تو دل کو خوشی کے ساتھ ساتھ ہوتا رہا ملال عظیم آباد کے ان اساتذہ کا جن کی عدم شمولیت کے سبب یہ کتاب تشنہ اور ادھوری رہ گئی تھی، میں نے اس کتاب کے پیش لفظ میں اس کمی کا اعتراف کرتے ہوئے معذرت اور افسوس کا اظہار بھی کیا تھا۔ اسی احساس تاسف نے مجھے نامساعد حالات اور ناسازی طبع کے باوجود عظیم آباد کے مزید کچھ ایسے اساتذہ کی شخصیت اور ان کے علمی کارناموں پر لکھنے کے لئے آمادہ کیا، جن کے ذکر کے بغیر عظیم آباد کے فارسی اساتذہ پر کوئی بھی گفتگو نامکمل رہے گی۔ لہٰذا اسی تسلسل میں شائع ہونے والی اس کتاب کو میری پہلی کتاب کا تکملہ یا ضمیمہ سمجھا جانا چاہیے، تاہم میری اس حقیر کاوش کے باوجود تشنگی اور اس فہرست کی نامکملیت کا احساس آج بھی زندہ ہے کہ ابھی مزید کچھ ایسے اساتذہ ہیں، جنہیں اس فہرست میں شامل ہونا چاہئے تھا اور میں نے اس سمت میں کوشش بھی کی لیکن کسی کو مکمل جہاں کب ملا ہے جو مجھے ملتا۔ بعض اساتذہ کی نقل مکانی اور بیرون ملک ہجرت کر جانے کے سبب اب نہ ان کے حالات دستیاب ہیں اور نہ ہی ان کے علمی اکتسابات پر کہیں سے کوئی روشنی ملتی ہے۔

سو، ناچار اتنے ہی پر اکتفا کرنا پڑا
میں نے کوشش کی بہت لیکن کہاں یکجا ہوا
صفحۂ ہستی کا شیرازہ رہا بکھرا ہوا"
(صفحہ ۷ 'یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی')

مزید تحریر کرتے ہیں:

"اس کتاب میں، جس کو پہلی کتاب سے ممیز کرنے کے لئے ضمیمہ کا نام دیا گیا ہے، کل گیارہ اساتذہ کی حیات وخدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان اساتذہ کو دو زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلے نمبر وہ اساتذہ ہیں جو، اب اس دنیا میں نہیں ہیں اور دوسرے نمبر وہ اساتذہ ہیں جو ملازمت سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ جو اساتذہ ابھی برسرکار ہیں اور درس وتدریس میں مصروف ہیں۔ (اللہ ان کی حیات میں برکت عطا فرمائے اور ان کی علمی خدمات کو مزید ثروتمند بنائے) انہیں بالقصد اس لئے شامل نہیں کیا گیا کہ ابھی وہ فعال ہیں اور ان کا علمی سفر جاری ہے۔ لہٰذا ابھی ان کی علمی خدمات کا تجزیہ کرنا قبل از وقت ہوگا۔ نئی نسل کے وہ فارسی اساتذہ جو مجھ سے بہتر علم ودانش اور صلاحیت کے حامل ہیں، امید ہے وہ اس سلسلے کو مزید سلیقے اور ہنرمندی سے آگے بڑھائیں گے اور تب، عظیم آباد کے فارسی اساتذہ کے ساتھ بہار میں فارسی زبان وادب کی تاریخ بھی اپنے مکمل اور مجموعی تناظر میں ہمارے سامنے آسکے گی۔" (صفحہ ۷ تا ۸)

پروفیسر رضوان اللہ آروی کی کتاب عظیم آباد کے فارسی اساتذہ ضمیمہ کا میں نے مطالعہ کیا۔ اس کتاب میں گیارہ فارسی زبان وادب کے قابل ذکر اساتذہ کے احوال وفارسی زبان وادب میں ان کی خدمات کو جمع کیا ہے، ان میں سے پروفیسر عظیم الدین احمد، پروفیسر عبدالمنان بیدل، پروفیسر حافظ شمس الدین احمد شمس منیری، پروفیسر بلقیس آفاق، پروفیسر طلحہ رضوی برق، پروفیسر حبیب المرسلین شیدا، پروفیسر خورشید جہاں، پروفیسر محمد شرف عالم، پروفیسر محمد غفار صدیقی، پروفیسر صوفیہ نسرین، پروفیسر محمد عابد حسین، کے نام شامل ہیں۔ مذکورہ تمام فارسی اساتذہ نے فارسی زبان وادب کے ذریعہ بہار کا نام روشن کیا ہے۔ مصنف عظیم آباد کے مذکورہ فارسی اساتذہ کی شخصیت اور ان کی فنی خدمات پر سیر حاصل بحث کی ہے، ان کی یہ کتاب فارسی زبان وادب سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے قابل قدر اضافہ ہے۔

پروفیسر رضوان اللہ آروی فارسی اور اردو کے ایک ممتاز نثر نگار اور اچھے ادیب ہیں۔ ان کی تحریر میں شگفتگی اور اسلوب بیان میں جاذبیت ہے۔ انداز بیان پسندیدہ ہے، کتاب اپنے موضوع پر محیط ہیں، یہ اوصاف ان کی کتابوں سے عیاں ہیں۔ مصنف کی یہ کاوش قابل ستائش ہے۔ یہ کتاب بہار میں بک امپوریم پٹنہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کتاب کو قبولیت سے نوازے اور مصنف کے حوصلہ کو بلند کرے کہ وہ اسی طرح اہل علم کو اپنے قلم سے فائدہ پہنچاتے رہیں، دعائیں اور نیک خواہشات کے ساتھ۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

رابطہ: قاسمی منزل، نیو عظیم آباد کالونی سیکنڈ ڈی
پوسٹ مہندرو، پٹنہ ۸۰۰۰۰۶

مسلک اعلیٰ حضرت کے ایک وفادار خادم

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی سہسرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مفتی محمد ملک الظفر سہسرامی
سرپرست دارُالعلوم خیریہ نظامیہ، سہسرام

صوبۂ بہار کا تاریخی شہر سہسرام اپنی تہذیب، ثقافت اور مذہبی ورثے کے اعتبار سے ایک منفرد شناخت اور پہچان رکھتا ہے۔ یہ شہر ہر دور میں اپنی انفرادیت، پاکیزہ روایات، اور دینی و مذہبی خدمات کے سبب نمایاں اور امتیازی شان کا حامل رہا ہے۔ مذہب و مسلک کے حوالے سے یہاں کے مسلمانوں کی تاریخ ہمیشہ صاف ستھری اور مثالی رہی ہے۔ بدعقیدہ جماعتوں کے اثرات اس شہر کے قدیم پاکیزہ ماحول کو آلودہ کرنے میں ناکام رہے، اور یہی وہ فضیلت ہے جو سہسرام کے مذہبی کردار کو دیگر علاقوں سے ممتاز کرتی ہے۔ یہ وہی سرزمین ہے جہاں کے مسلمانوں کا مزاج دین سے محبت، تقویٰ و پرہیزگاری محبت رسول ﷺ، اور اتحاد کی بنیاد پہ پروان چڑھتا رہا ہے۔ یہاں کے مسلمانوں کے خمیر میں عشق رسول ﷺ کے عناصر پائے جاتے ہیں جہاں ہر خوشی وغم کے موقع پہ محفل میلاد النبی ﷺ کا اہتمام عام ہے۔

حضرت قاری ظفیر الدین کا بچپن سہسرام کی اسی پاکیزہ مذہبی فضا میں گذرا۔ وہ بچپن ہی سے نیک صفات، شرم وحیاء اور تقویٰ و پرہیزگاری کے پیکر تھے۔ ان کی شخصیت میں دین کا رنگ یوں گھلا ہوا تھا کہ ہر کوئی دیکھتے ہی پہچان لیتا کہ یہ بچہ اپنے زمانے میں دین کی شمع روشن کرے گا۔ مدرسہ کے صحن میں جب وہ اپنے ہم درسوں کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرتے تو علاقے کے بزرگ رک کر ان کی قرأت سنتے اور دعائیں دیتے آواز میں وقار و تمکنت اور سحر آفرینی تو غضب کی تھی۔

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ کا نام اور کام بہت نمایاں ہے۔ آپ کی زندگی، تعلیم، اور مسلکی خدمات سہسرام کے دینی و علمی ورثے کا ایک روشن باب ہیں۔ اپنے آبائی علاقے سہسرام میں حفظِ قرآن کی تعلیم حاصل کی بعد ازاں تجوید و قرأت کی تعلیم کے لیے آپ نے الہ آباد اور لکھنؤ جیسے اہم علمی مراکز کا رُخ کیا، جہاں اپ نے جید علما کرام سے استفادہ کیا اور اپنی علمی صلاحیتوں کو مزید جلا بخشی۔ انہوں نے دینیات کی تعلیم تو کسی ادارے میں باقاعدہ نصاب تعلیم کے تحت حاصل نہ کی لیکن علمی ذوق بیدار تھا باصلاحیت اور ذی استعداد علمائے کرام کے صحبت یافتہ تھے صرف حفظ و قرأت کی تعلیم سے سرفراز ہوئے لیکن مبدأ فیاض سے انہیں علم کی وہ دولت گراں مایہ عطا ہوئی کہ ان سے گفتگو کرنے کے بعد کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ انہوں نے باقاعدہ کسی دینی درسگاہ میں بیٹھ کر علم دین حاصل نہیں کیا ہے۔ کلیان میں وہاں علمائے کرام و مفتیان عظام کے درمیان آپ کی شخصیت کو قبول عام حاصل تھا سبھی آپ کے قدردان و مدح سرا تھے آپ کی تعظیم و توقیر میں ہر خاص و عام کا دل جھکا رہتا تھا۔

گفتگو میں عالمانہ رکھ رکھاو وضع قطع انداز و اطوار بے پناہ عالمانہ فاضلانہ مجلسی گفتگو اس انداز میں کہ بس وہ بولتے رہیں ہم سنتے رہیں۔

اس سرزمین نے ایک سے ایک جید اور باصلاحیت افراد کو اپنے ماحول کی تمام پاکیزگی کے ساتھ پروان چڑھایا انہی پاکیزہ افراد کی مبارک و مسعود فہرست کا ایک نہایت معتبر و معتمد نام حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بھی ہے جنہوں نے نہ صرف اپنے علاقے بلکہ دور دراز شہروں تک مسلک اعلیٰ حضرت کی روشنی پھیلائی۔

جوانی کی دہلیز پہ قدم رکھتے ہی قاری صاحب نے دینی مذہبی خدمات کو اپنا مقصد حیات بنالیا۔ وہ کسی بھی مشکل کو خاطر میں نہ لاتے اور ہمیشہ یہی کہتے: ”مسلکِ اعلیٰ حضرت یعنی مسلک اہل سنت و جماعت کا دفاع ہمارے ایمان کا حصہ ہے، اور ہم اس راہ میں ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔“

کلیان شہر کو انہوں نے اپنی خدمات کے لئے منتخب فرمایا قاری صاحب نے وہاں حق وصداقت کی روشنی نہ صرف پھیلائی بلکہ اپنے بے باک انداز سے لوگوں کو دین اسلام کی صحیح روح سے روشناس کرایا۔ ان کی مجلسی گفتگو سننے کے لیے دور دراز سے لوگ آتے، اور ان کی باتوں میں ایک عجیب روحانی کشش محسوس کرتے۔

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی کے فرزند ارجمند، حضرت مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے شرف بیعت حاصل تھا۔ یہ تعلق آپ کی شخصیت کی تعمیر و تحسین میں نہایت اہم ثابت ہوا اور آپ کے دل میں مسلکِ اعلیٰ حضرت سے محبت کے پاکیزہ جذبے میں مزید شدت پیدا ہوگئی اور اُس کے دفاع کے لیے غیر متزلزل جذبہ پیدا ہوا۔

آپ کے مزاج میں مسلکی تصلب نمایاں تھا، جو حق و باطل کے درمیان واضح فرق کو اجاگر کرتا تھا۔ آپ نے صلح کلیت کے نظریے کی سختی سے مخالفت کی اور ہمیشہ حق کے لیے ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ آپ کے بیانات اصلاحی گفتگو عملی زندگی میں یہ اصولی موقف ہمیشہ جھلکتا رہا۔

مسلک کی اسی شدت مزاجی کی بنیاد پہ حضرت علامہ محمد میاں کامل سہسرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رفقائے سہسرام میں حضرت قاری ظفیر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نام بے پناہ نمایاں ہے چنانچہ 1970ء کے زیارت حرمین شریفین کے مقدس سفر میں بھی آپ ان کے ہمراہ اور ہم سفر رہے اس سفر کے تعلق سے حضرت قاری ظفیر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جو مختصر روداد سفر بیان فرمائی ہے وہ بھی باذوق قارئین کے پاکیزہ ذوق کی نذر ہے۔

عشق کا قافلہ:

رات کے آخری پہر کا سکون پورے قافلے پہ طاری تھا۔ ستارے اپنی جگمگاہٹ سے آسمان کو روشن کیے ہوئے تھے۔ سال 1970ء کا وہ وقت، جب سہسرام سے دس افراد کا یہ قافلہ حج کے مقدس سفر کے لیے روانہ ہوا تھا، ہر دل میں شوق اور آنکھوں میں خواب تھے۔ یہ کوئی عام قافلہ نہ تھا، بلکہ نہایت نیک دل، پاکیزہ اور دین دار افراد کا ایک منتخب گروہ تھا۔

حج کے تمام مناسک ادا کرنے کے بعد قافلہ مکہ مکرمہ میں ٹھہرا۔ حج کا وہ زمانہ مختلف تھا، جب مدینہ منورہ کی زیارت کے لیے جانے والے حجاج کرام کو مدینہ منورہ کی زیارت سے شادکام ہو کر مکہ مکرمہ واپس آنے کے بعد دوبارہ مدینہ منورہ جانے کی اجازت نہیں تھی۔ قافلے کے دل نبی کریم ﷺ کے روضۂ اقدس کی زیارت کی تازگی سے بھرپور تھے، مگر ایک دل ایسا تھا جو کچھ زیادہ ہی مضطرب اور بے چین تھا۔

عشق کی سرگوشی:

قافلے میں شامل وہی بزرگ، جن کے دل میں عشق رسول ﷺ کا دریا اپنی پوری شدت کے ساتھ موجزن تھا، بار بار ایک ہی بات کہتے: ”دل کہتا ہے، پھر مدینہ شریف کی حاضری ہو۔“

لوگوں نے انہیں سمجھانے کی کوششیں کیں سمجھایا ”اب دوبارہ جانا ممکن نہیں، اجازت نہیں ملے گی۔ سفر میں مشکلات بھی پیش آئیں گی ہم بیرون ملک کے ایک غیر مانوس مسافر ہیں۔“

مگر عشق قانون اور دستور کی پیچیدگیوں میں اُلجھنا کب قبول کرتا ہے یہ تمام عواقب و نتائج سے بے خبر ہو کر بے خطر آگ کے دریا میں کود جانے کا فیصلہ کرلیتا ہے وہ تو اپنی دلیلیں خود فراہم کرتا ہے۔ ان کی بے قراری کوئی بات تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں تھی بس ایک جملہ ورد زبان تھا۔ مدینہ مدینہ

آخری وقت میں کیا رونق دنیا دیکھوں
اب تو بس ایک ہی دھن ہے کہ مدینہ دیکھوں

جنون کا سفر:

انہوں نے ایک ٹیکسی ہائر کی اور چند قریبی ساتھیوں کے ساتھ مدینہ شریف کی طرف روانہ ہوگئے۔ راستے میں، ایک پہاڑی گذرگاہ کے قریب، پولیس کی چیک پوسٹ پہ گاڑی روک دی گئی۔ ڈرائیور اور ساتھیوں کے چہروں پہ خوف کے سائے تھے۔ مگر عشق جنوں خیز کے اس مسافر کے چہرے پہ حد درجہ سکون وطمانیت کی روشنی بکھری ہوئی نظر آرہی تھی۔

پولیس اہلکاروں نے سختی سے پوچھ گچھ کی۔ بزرگ نے خاموشی سے شیشہ نیچے کیا اور ان کی طرف ایک نظر ڈالی۔ ان کی آنکھوں سے ایک پیغام جاری ہوا، ایک غیر مرئی محبت کا پیغام۔ حیرت انگیز طور پہ، اہلکاروں نے کسی سوال کے بغیر گاڑی رخصت کی اور جانے کی اجازت دے دی۔ قافلے کے ساتھی حیران رہ گئے۔

مدینہ کی سرزمین:

جب وہ مدینہ شریف پہنچے اور شہر کے اندر داخل ہوئے تو ان کی روح کو ایک انوکھا سکون محسوس ہوا۔ روضۂ رسول ﷺ کی زیارت کا لمحہ ایک خواب کی مانند تھا، جو حقیقت بن چکا تھا۔ ان بزرگ نے اشکبار آنکھوں کے ساتھ حضور ﷺ کے قدموں میں دعائیں کیں اور عرض کیا:

”یارسول اللہ ﷺ، آپ کے عشق نے یہ راستے کھولے ہیں، اور آپ ہی کی محبت نے ہمیں یہاں تک پہنچایا ہے۔“

عشق جنوں خیز کی پیچیدہ راہ کے اس مسافر کا دل عشق جنوں خیز کے تلاطم میں موجزن تھا۔ اس کی زندگی کا ہر لمحہ حضور نبی کریم ﷺ کے عشق میں ڈوبا ہوا تھا۔ یہ عشق اس کی روح کا محور اور اس کی زندگی کی معراج تھا۔ مدینہ منورہ کی زیارت کا خواب برسوں سے اس کے دل میں روشن چراغ کی طرح جل رہا تھا۔ وہ دن جب مدینہ کی مقدس سرزمین پہ قدم رکھنے کا وقت آیا، اس کے دل کی دھڑکنیں ایک نئی شدت سے تیز ہوگئیں۔

رات کی تاریکی میں جب قافلہ مدینہ کی جانب رواں دواں تھا، چاند کی روشنی نے زمین پہ ایک خوابیدہ سا منظر پیش کیا۔ مدینہ کی فضائیں قریب آرہی تھیں۔ ہر لمحہ اس کے دل پہ ایک نئی کیفیت طاری کر رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو اور دل میں شکر کے جذبات کا طوفان برپا تھا۔

راستے میں اس کے دل کی کیفیت اشعار کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ وہ نعت شریف جو اس نے گنگنائی، اس کی روح کی گہرائیوں سے پھوٹتی ہوئی صداقت اور محبت کا آئینہ تھی۔ اس کے لبوں پہ اشعار جاری تھے:

نور جمال گنبد خضریٰ نظر میں ہے
یعنی فراز عرش معلیٰ نظر میں

یہ اور باقی اشعار اس کی روح کی پکار تھے، جو ہر سننے والے کو اپنے سحر میں جکڑ لیتے تھے۔ قافلے کے دوسرے لوگ بھی اس کے اشعار سن کر محو ہوگئے۔ ہر شخص کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں اور دل حضور کے عشق سے سرشار ہو رہے تھے۔

جب قافلہ مدینہ منورہ پہنچا، تو عشق کے اس دیوانے کے جذبات عروج پہ تھے۔ اس نے روضۂ رسول ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر وہی نعت شریف پڑھی۔ اس کی آواز میں عشق کی حدت، روح کی گہرائی اور دل کی وارفتگی شامل تھی۔ ہر لفظ محبت اور احترام کی چاشنی میں ڈوبا ہوا تھا۔ وہ کہتا رہا:

خوف گنہ کی تیرہ شبی ختم ہوگئی
اپنی شفاعتوں کا سویرا نظر میں ہے

روضۂ رسول ﷺ کے سامنے اس کے لبوں سے ادا ہونے والے الفاظ گویا دل کی ہر خواہش کی ترجمانی کر رہے تھے۔ جب اس نے کہا:

میں عرض مدعا مرے سرکار کیا کروں
پڑھ لیجئے ہر ایک تمنا نظر میں ہے

تو ایسا لگا کہ اس کے عشق کی انتہا ہوگئی ہے۔ وہاں موجود ہر شخص نے اپنی آنکھوں میں عشق کے آنسو لیے اس کے ساتھ نعت کے اشعار دہرائے۔

مدینہ منورہ کی فضائیں ان اشعار کی خوشبو سے مہک گئیں۔ اس دن لوگوں نے اس مسافر کے عشق کی گہرائی کو محسوس کیا۔ وہ محض ایک عاشق نہیں تھا، بلکہ عشق رسول کی جیتی جاگتی تصویر تھا اس کا مکمل سراپا محبت رسول اللہ ﷺ کے خمیر میں گندھا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ اس کے نعتیہ اشعار نے عشق کی وارفتگی کو لفظوں کا لباس پہنایا اور دنیا کو بتادیا کہ عشق جب دل میں بسا ہو تو اس کی قوت الفاظ کے حدود سے ماورا ہوجاتی ہے۔

یہ داستان اس بات کا درس دیتی ہے کہ عشق رسول ﷺ کی قوت انسان کی روح کو پاکیزہ بناتی ہے اور اسے ایک اعلیٰ مقصد سے جوڑ دیتی ہے۔ مدینہ کے اس مسافر کا عشق ایک مثال بن کر ہمیشہ زندہ رہے گا۔

یہ سفر نہ صرف عشق وجنون کی ایک داستان بن گیا، بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایمان اور عشق رسول ﷺ کا ایک درس بھی چھوڑ گیا۔ واپسی پہ، قافلے کے باقی افراد نے جب یہ واقعہ سنا تو ان کی آنکھیں بھی نم ہوگئیں۔ یہ واقعہ اس بات کا ثبوت بن گیا کہ عشق، صدق دلی، نیک نیتی اور خلوص کے سامنے دنیاوی رکاوٹیں بے معنی ہوجاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر ناممکن کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

یہ سفر نہ صرف عشق وجنون کی ایک داستان بن گیا، بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایمان اور عشق رسول ﷺ کا ایک درس بھی چھوڑ گیا۔ ایسے لوگ زمین پہ نایاب ہوتے ہیں جو اپنی زندگی کو عشق کے سانچے میں ڈھال کر دوسروں کے لیے روشنی کا مینار بن جائیں۔

غار حرا شریف کی مقدس زیارت پہ روشنی ڈالتے ہوئے جو مضمون حضرت قاری ظفیر الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان فرمایا وہ مفہوم راقم الحروف کے الفاظ میں ملاحظہ فرمائیں۔

غار حرا کی زیارت:

حج کے مبارک سفر کی روانی، مکہ مکرمہ کی مقدس فضاؤں میں گھلتی جارہی تھی۔ لاکھوں عاشقانِ حق کی طرح، ایک قافلہ ہندستان سے بھی اس سفر میں شامل تھا۔ اس قافلے کی قیادت فرمارہے تھے عالمِ اسلام کے جلیل القدر فقیہ، حضرت علامہ مصطفیٰ رضا خان، المعروف سرکار مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ۔ ان کے ہمراہ کئی دیگر ممتاز علماء اور زائرین بھی موجود تھے، جن میں حضرت علامہ کامل سہسرامی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت نمایاں شخصیت تھے گو کہ حضرت علامہ کامل سہسرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس سفر میں ہندستان سے سرکار مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ نہیں تھے حجاز مقدس کی سرزمین پہ ان کی پاکیزہ رفاقت وصحبت حاصل ہوئی۔

دن کی حرارت میں کمی اور شام کی ٹھنڈک کا امتزاج، مکہ کی روحانی فضاؤں میں ایک عجیب سکون بکھیر رہا تھا۔ قافلہ غارِ حرا کی زیارت کے لیے روانہ ہوا۔ حضرت مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دل میں ایک عجیب سی محبت اور شفقت چھپی ہوئی تھی، جو ان کے ہر عمل سے ظاہر ہو رہی تھی۔

پہاڑی راستے پہ چڑھائی کرتے ہوئے حضرت علامہ کامل سہسرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سانس ذرا پھولنے لگا۔ غارِ حرا قریب آرہا تھا، لیکن پہاڑ کی بلندیاں اور تنگ راستے آزمائش کا سامان کر رہے تھے۔ سرکار مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مسکراتے ہوئے ان کی طرف دیکھا اور ہنستے ہوئے فرمایا:

”کامل میاں، یہ راستہ آپ کے لیے تھوڑا دشوار ہوگا۔ لگتا ہے کہ آپ کا لاج کی مشقت پیٹ کے گرد جمع ہوگئی ہے!“

یہ جملہ سن کر حضرت علامہ کامل میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ہنس پڑے اور بولے، ”حضرت، یہ تو میرا ہمزاد ہے، اسے کہاں چھوڑ سکتا ہوں؟“

مفتی اعظم ہند نے مسکراتے ہوئے ایک تجویز دی: ”بھئی، ایک کام کریں، سانس اوپر کھینچ کر پیٹ کو تھوڑا اندر کرلیں، غار شریف میں داخل ہونا آسان ہوجائے گا!“

قافلے کے تمام لوگ ان کی بات پہ مسکرا اٹھے۔ یہ ہنسی محض ہنسی نہیں تھی؛ یہ ایک بے مثال شفقت اور بھائی چارے کا مظہر تھا، جو اس وقت کے بزرگانِ دین کی طبیعت کا خاصہ تھا۔

حضرت علامہ کامل سہسرامی نے جوں ہی ان کی بات پہ عمل کیا، تو واقعی راستہ ذرا آسان محسوس ہوا۔ غارِ حرا پہنچنے کے بعد وہ منظر دیکھنے والا تھا۔ وہاں کی پرسکون خاموشی اور روحانی عظمت نے سب کے دلوں کو منور کردیا۔ ہر شخص اپنے دل کی گہرائی سے ذکر و دعا میں مشغول ہوگیا۔

حضرت علامہ کامل سہسرامی نے سرکار مفتی اعظم کی طرف دیکھا اور زیرِ لب مسکراتے ہوئے کہا، ”حضرت، آپ کی تجویز نہ ہوتی، تو شاید یہ سعادت نہ مل پاتی۔“

مفتی اعظم ہند نے محبت بھرے لہجے میں جواب دیا: ”کامل میاں، راستے کی مشقتیں تو منزل کی لذت بڑھا دیتی ہیں۔“

یہ لمحہ اس قافلے کے لیے نہ صرف حج کی یادگار بن گیا، بلکہ ایک درسِ محبت و اخوت بھی۔ غارِ حرا کی زیارت کے بعد یہ قافلہ جب واپس لوٹا، تو ہر فرد کی زبان پہ اس سفر کے روحانی اثرات کا ذکر تھا، اور دلوں میں مفتی اعظم ہند کی شفقت و حکمت کے چرچے تھے۔

یوں یہ واقعہ، جو ایک ہنسی مذاق سے شروع ہوا، ایک سبق آموز اور یادگار تجربے میں ڈھل گیا، جس نے محبت، خلوص اور دین کی سربلندی کا پیغام دیا۔

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کا ایک اور اہم پہلو آپ کی دعوت و تبلیغ کی مساعی ہیں۔ آپ نے اپنے وقت کے بدعقیدہ نظریات کا علمی و عملی رد پیش کیا اور عوام کو دینِ اسلام کی صحیح تعلیمات سے روشناس کرایا۔ آپ کے بیانات میں اہل سنت و جماعت کے عقائد و نظریات کی بھرپور نمائندگی ہوتی تھی۔

ایک یادگار واقعہ:

قاری صاحب بعد نمازِ جمعہ حسب معمول اپنے حجرے میں تشریف فرما تھے کہ ایک صاحب آئے۔ ان کی آنکھوں میں التجا تھی اور لہجے میں عجز۔ انہوں نے قاری صاحب سے عرض کیا:

”حضور! ہمارے علاقے میں کوئی دینی مدرسہ نہیں ہے۔ یہ خالص انصاری برادری کا علاقہ ہے اور وہاں دین کے کام کی سخت ضرورت ہے۔ شاید ان صاحب کو کسی سے اس بات کا علم ہوگیا تھا کہ موصوف کا تعلق انصاری برادری سے ہے۔“ آپ وہاں کے لوگوں کی مذہبی رہنمائی کے لیے ایک دینی مدرسے کی تشکیل کی منصوبہ بندی فرمایئے قاری صاحب یہ جملہ سن کر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے گویا ہوئے:

”بھائی! دین کا کام ذات یا برادری کا محتاج نہیں۔ یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے پیغام کو عام کرنے کا کام ہے۔ ہم مسلک اعلیٰ حضرت کے خادم ہیں محبت رسول ﷺ مسلک اعلیٰ حضرت کا تعارف ہے اگر تمہارے دل میں اخلاص ہے تو ہم مسلکِ اعلیٰ حضرت کی وفاداری کی بنیاد پہ تمہارے ساتھ ہیں۔“

یہ جملہ سن کر وہ صاحب بے اختیار قاری صاحب کے قدموں میں گر پڑے اور کہا:

”حضور! ہمیں آپ جیسے رہنما کی ضرورت تھی۔ ہم آپ کا پیغام اپنے علاقے میں لے کر جائیں گے۔“

حضرت قاری ظفیر الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حیات کے آخری لمحات تک دین کی خدمت کی۔ ان کے انتقال کے بعد بھی ان کے نیازمندوں اور چاہنے والے ان کی یاد زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ ان کا مشن، ان کا پیغام اور ان کی بے باکی آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

اسرائیل۔مشرق وسطیٰ کے امن کے لیے خطرہ ہے-اب ایک آزاد فلسطین کی ضرورت ہے۔ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی۔(پریس ریلیز)۔سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا(SDPI) کے قومی نائب صدر اڈوکیٹ شرف الدین احمد نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان حال ہی میں ختم ہونے والا 12 روزہ تنازعہ، جواب جنگ بندی پر ختم ہو چکا ہے، مشرق وسطیٰ کی تاریخ کا ایک اہم لمحہ ہے۔ یہ جنگ بندی جان و مال کے مزید نقصان کو روکنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ہم قطر کی سفارتی کوششوں کو سراہتے ہیں اور اسرائیل اور اس کے اتحادیوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ اس جنگ بندی کا احترام کریں اور دیرپا امن کے لیے سنجیدہ کوششیں کریں۔ اگرچہ جنگ بندی نافذ ہو چکی ہے، لیکن اسرائیل مشرق وسطیٰ میں امن واستحکام کے لیے ایک مسلسل خطرہ ہے۔ اسرائیل کی پورے خطے میں جارحیت اور عدم استحکام کی کارروائیوں کی طویل تاریخ علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ اس حالیہ تنازع کا آغاز اسرائیل کے ایرانی شہری علاقوں، جوہری مقامات اور میزائل تنصیبات پر پہلے سے کیے گئے حملوں سے ہوا۔ اس نے اسرائیل کے فوجی برتری کے دیرینہ دعوے کی کمزوریوں کو بے نقاب کر دیا ہے۔ کئی دہائیوں سے اسرائیل نے 1948 اور 1967 میں فیصلہ کن جنگوں اور شام، لبنان اور فلسطین میں مسلسل فوجی کارروائیوں کے ذریعے خطے میں غیر متزلزل تسلط برقرار رکھا ہے۔ ان اقدامات نے بار بار بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کی ہے، پڑوسی ممالک کی خودمختاری کو پامال کیا ہے، اور شہریوں کے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کی ہے۔ ان جرائم کے لیے-بشمول غیر قانونی فوجی مداخلت اور شہری آبادی پر منظم جبر-اسرائیل کو جوابدہ ہونا چاہیے اور سزا دی جانی چاہیے۔ مزید برآں، اسرائیل کے پاس جوہری ہتھیاروں کا ہونا عالمی استحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے، جس کا مکمل خاتمہ مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کو یقینی بنانے کے لیے ناگزیر ہے۔ جنگ نے اسرائیل کے ناقابل تسخیر ہونے کے دعوے کو بھی چیلنج کیا ہے۔ ایران کے میزائل ردعمل نے ظاہر کیا ہے کہ اسرائیل مکمل طور پر ناقابل تسخیر نہیں ہے۔ جدید ترین دفاعی نظام اور جوابی حملوں کے باوجود اسرائیل کو اس تنازعے میں بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ سمندری اور زمینی راستے سے شہریوں کے ملک سے فرار ہونے کی اطلاعات اس قوم کی حقیقت کی عکاسی کرتی ہیں جو اب فوری فتوحات کی عادی نہیں ہے۔ اسرائیل کے غیر چیلنج شدہ تسلط کا افسانہ ختم ہو گیا ہے۔ ایران کی طاقت اور امریکہ جیسی عالمی طاقتوں کا کردار یہ ظاہر کرتا ہے کہ صرف فوجی طاقت اس علاقائی بحران کو حل نہیں کر سکتی۔ ایران نے ظلم کے خلاف ڈٹ جانے کی مثال قائم کی ہے اور تاریخی سبق سکھایا ہے۔ اس کے باوجود، اس جنگ بندی کو اختتام کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے، بلکہ اس تاریخی بحران کو حل کرنے کے ایک موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے جس کا مرکز فلسطین ہے۔ کئی دہائیوں سے فلسطینی عوام ظلم وستم، جبری نقل مکانی اور منظم تشدد کا شکار ہیں۔ بین الاقوامی برادری کو اب دو قومی نظریہ کو عملی جامہ پہنانے اور ایک منصفانہ اور دیرپا حل کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر کام کرنا چاہیے یعنی 1967 سے پہلے کی سرحدوں پر مبنی ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام، جس کا دارالحکومت مشرقی یروشلم ہو۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، اسرائیل کو اپنی جارحانہ پالیسیوں کو فوری طور پر روکنا چاہیے-جیسے کہ غیر قانونی بستیوں کی توسیع، فوجی دراندازی اور شام اور لبنان جیسے پڑوسی ممالک پر فضائی حملے۔ اسے اپنی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ سرحدوں سے پیچھے ہٹنا چاہیے اور اس نے غزہ اور مغربی کنارے میں بنائے گئے ظلم وجبر کے ڈھانچے کو ختم کرنا چاہیے۔ جارحین کو جوابدہ ٹھہراتے ہوئے، بین الاقوامی قانون کو سختی سے نافذ کرتے ہوئے اور بامقصد مذاکرات کی حمایت کرتے ہوئے-اس طویل عرصے سے جاری تنازعہ کا ایک منصفانہ اور دیرپا حل نکالنے کے لیے بین الاقوامی برادری کو اب فیصلہ کن اقدام کرنا چاہیے۔

خواتین اپنے بچے کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ٹرم انشورنس کو بہترین مالیاتی حل سمجھتی ہیں: بجاج الیانز لائف ویمن ٹرم سروے 25

73% مائیں ان کی غیر موجودگی میں اپنے بچے کی تعلیم کے لیے فنڈز فراہم کرنے سے پریشان ہیں۔-61% مائیں غیر متوقع واقعات کی صورت میں اپنے بچے کے مالی استحکام کو یقینی بنانے کے بارے میں فکر مند ہیں۔رانچی، 19 جون 2025: Bajaj Allianz Life Insurance، ہندوستان کے سرکردہ نجی زندگی کے بیمہ کنندگان میں سے ایک، نے Pyxis Global اور Quals.ai کے تعاون سے اپنے تازہ ترین مطالعہ Bajaj Allianz Life ویمن ٹرم سروے سے قابل ذکر نتائج پیش کیے ہیں۔ سروے میں معیار اور مقداری طریقوں کو ملایا گیا، جس میں میٹرو، ٹائر-1 اور ٹائر-2 شہروں میں 1000 سے زیادہ تنخواہ دار اور خود روزگار خواتین شامل ہیں۔ اس کے تحت، ان کی اولین مالی ترجیحات، ہنگامی حالات کے لیے تیاری اور طویل مدتی مالیاتی تحفظ کے نقطہ نظر کا جائزہ لیا گیا۔ سروے میں مالی ترجیحات میں نمایاں تبدیلی پر روشنی ڈالی گئی ہے-بچوں کا مستقبل، تعلیم کے اخراجات اور صحت سرفہرست خدشات کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ ٹرم انشورنس خواتین کے لیے اپنے بچے کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ترجیحی مالیاتی مصنوعات کے طور پر ابھری ہے۔ 53% خواتین نے صحت کے غیر متوقع اخراجات کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا جو ان کی خاندانی بچت کو متاثر کر رہے ہیں، جو کہ صحت کے خطرات کے بارے میں بڑھتی ہوئی بیداری کی عکاسی کرتے ہیں۔ مزید برآں، 87% نے سنگین بیماری کا احاطہ انتہائی پرکشش پایا، اور 50% نے بلٹ ان ہیلتھ مینجمنٹ سروسز کو اپنے ٹرم پلان میں ایک لازمی خصوصیت سمجھا۔ مزید برآں، خواتین بچوں کی تعلیم کے فوائد کو بھی ٹرم پلان کا ایک لازمی حصہ سمجھتی ہیں۔ یہ نتائج اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آج کی مالی طور پر خودمختار خواتین ایسی انشورنس کی تلاش میں ہیں جو نہ صرف زندگی کی حفاظت کرتی ہے بلکہ خاندان کی طویل مدتی صحت اور بہبود کو بھی سپورٹ کرتی ہے۔ ترون چغ، منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو، بجاج الیانز لائف انشورنس، نے کہا: "بجاج الیانز لائف کے ویمن ٹرم سروے 2025 کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ خواتین ٹرم انشورنس کو صرف لائف انشورنس سے زیادہ سمجھتی ہیں۔ وہ اسے ایک جامع مالیاتی حل کے طور پر دیکھتی ہیں جو ان کی مالی ترجیحات سے ہم آہنگ ہے۔ سنگین بیماریاں اور خاندان کے لیے مجموعی مالی تحفظ کے لیے یہ بصیرتیں ہماری خواتین صارفین کے طویل مدتی مالی اہداف کو پورا کرنے کے لیے ان کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے میں ہماری رہنمائی کرتی رہیں گی۔" سروے کے اہم نتائج: بچوں کا مالی مستقبل اولین مالی ترجیح ہے: 61% مائیں غیر متوقع واقعات کی صورت میں اپنے بچے کے مالی استحکام کو یقینی بنانے کو اپنی بنیادی فکر سمجھتی ہیں۔ ○ آمدنی کا استحکام (61%)، صحت کے اخراجات (53%)، ریٹائرمنٹ کی منصوبہ بندی (54%)، اور بچوں کی تعلیم (57%) اولین مالی ترجیحات کے طور پر سامنے آئے۔ ٹرم انشورنس بچے کی مالی حفاظت کے لیے ترجیحی انتخاب کے طور پر ابھرتی ہے۔ ○ 46% خواتین اپنے بچے کے مالی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے ٹرم انشورنس میں سرمایہ کاری کو ترجیح دیتی ہیں، جو اسے اس مقصد کے لیے سب سے زیادہ ترجیحی مالیاتی مصنوعات بناتی ہیں۔ خواتین غیر متوقع صحت اور طبی اخراجات کے بارے میں فکر مند ہیں جو بچت کو متاثر کرتی ہیں۔ ○ 87% خواتین ٹرم انشورنس میں کریٹیکل الینس کوریج کی خصوصیت کو بہت پرکشش پاتی ہیں۔-57% خواتین But in HMS اور Health/CI کو ٹرم پلان میں ایک ضروری خصوصیت سمجھتی ہیں۔ مدت کے دوران بچوں کی آمدنی کے تحفظ کی سہولت میں کافی دلچسپی تھی

LIFE GOALS. DONE.

شہید حسن خاں میواتی میڈیکل کالج بچاؤ سنگھرش سمیتی کے وفد کی وزیر صحت آرتی راؤ سے چندیگڑھ میں ملاقات

نوح، چنڈی گڑھ، 25 جون 2025 (محمد مبارک میواتی) شہید حسن خاں میواتی میڈیکل کالج بچاؤ سنگھرش سمیتی کے ایک وفد نے آج چندیگڑھ میں چیئرمین زاہد حسین بائی کی قیادت میں ہریانہ سرکار کی وزیر صحت محترمہ آرتی راؤ سے خیر سگالی ملاقات کی۔ اس دوران وفد نے میڈیکل کالج سے متعلق تمام زمینی مسائل سے وزیر محترمہ کو تفصیل سے آگاہ کیا۔ وزیر صحت آرتی راؤ نے پوری سنجیدگی کے ساتھ تمام باتیں سنیں اور موقع پر ہی میڈیکل کالج کے ڈائریکٹر سے فون پر گفتگو کر کے ضروری ہدایات دیں۔ وزیر موصوفہ نے یقین دلایا کہ میڈیکل کالج کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر جلد حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چند دنوں میں وہ خود میڈیکل کالج کا دورہ کریں گی۔ وزیر موصوفہ نے یہ بھی کہا کہ میوات کو صحت کی سہولیات کے معاملے میں پیچھے نہیں رہنے دیا جائے گا۔ چیئرمین زاہد حسین نے وفد کی جانب سے نہایت سنجیدگی اور سلیقے کے ساتھ تمام مسائل وزیر محترمہ کے سامنے رکھے، جن میں اسٹاف کی کمی، مشینوں کی حالت، دواؤں کی قلت اور دیگر انتظامی دقتیں شامل تھیں۔ سنگھرش سمیتی کو یقین ہے کہ اس ملاقات کے مثبت نتائج جلد نظر آئیں گے اور شہید حسن خاں میواتی میڈیکل کالج مستقبل میں میوات کے عوام کو اعلیٰ معیار کی صحت خدمات فراہم کرنے کے قابل بنے گا

نوعمروں میں ماؤں کو قتل کرنے کا پرتشدد رجحان کیوں بڑھ رہا ہے: کانپور میں بیٹا گرفتار

سنیل باجپائی

کانپور۔ ماں بیٹے کے مقدس رشتے کو داغدار کرنے کے واقعات میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سب سے بڑی تشویش کی بات یہ ہے کہ نوجوان اتنے پرتشدد ہو چکے ہیں کہ وہ اپنی ماؤں کو بھی قتل کر دیتے ہیں۔ راوت پور تھانہ علاقے میں پیش آنے والے اسی طرح کے ایک واقعے میں پولیس نے اپنی ماں کو قتل کرنے والے نوجوان کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس نے ماں کو دوپٹے سے گلا دبا کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس نے اس کا جسم بستر کے اندر بھر دیا۔ یہ بات اس وقت سامنے آئی جب اس واقعے کے چند گھنٹے بعد چھوٹا بیٹا سکول سے واپس آیا تو اس نے پوچھا ماں کہاں ہے؟ بڑے بھائی نے اس پر کچھ نہیں کہا۔ وہ کافی دیر تک اپنی ماں کو ڈھونڈتا رہا۔ اس کے بعد جب چھوٹا بیٹا اپنی ماں کے کمرے میں گیا تو اس نے دیکھا کہ اس کا دوپٹہ بستر کے باہر لٹکا ہوا ہے۔ اس پر اس نے بستر کھولا تو اندر ماں بے ہوش پڑی تھی۔ اس کے بعد چھوٹے بیٹے نے اپنے چچا اور پولیس کو اس بارے میں بتایا۔ اسی دوران پولیس پہنچی تو ماں ابھی تک سانس لے رہی تھی۔ پولیس ماں کو اسپتال لے گئی جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ پولیس نے بتایا کہ بڑا بیٹا جس پر اپنی ماں کا گلا دبا کر قتل کرنے کا الزام ہے، وہ 12 ویں جماعت کا طالب علم ہے۔

واقعہ کے بارے میں موصول ہونے والی تفصیلات کے مطابق راوت پور کا رہائشی سبھاش چچن جو کہ مارکیٹنگ کا کام کرتا ہے اکثر کام کے سلسلے میں گھر سے باہر رہتا ہے۔ ان کا خاندان ان کی اہلیہ ارمیلا چچن اور دو بیٹوں پر مشتمل ہے۔ ان کے بڑے بیٹے، جو 12 ویں جماعت میں ہیں، کا نام ستیم چچن ہے۔ جبکہ چھوٹا بیٹا امان چچن گیارہویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ دونوں کیندریہ ودیالیہ-2، ارما پور میں پڑھتے ہیں۔ چھوٹے بیٹے نے پولیس کو بتایا کہ اس کی ماں نے بڑے بھائی کو برتن صاف کرنے کو کہا۔ اس پر بھائی کی ماں سے لڑائی ہو گئی۔ اس نے اپنی ماں کا اپنے ہی دوپٹہ سے گلا گھونٹ دیا۔ اس کے بعد اس نے اپنی ماں کو بستر پر لٹا دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم بیٹے کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور واقعے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

براؤن شوگر کے 47 پیکٹ اور نقدی سمیت نوجوان گرفتار

(بہار شریف محمد آفتاب) تھانہ لہڑی کے علاقہ نالندہ کالونی سے پولیس نے منشیات کے کاروبار میں ملوث ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار نوجوان کی شناخت وکاس کمار ولد جگدیش پرساد عرف جواہر پرساد ساکن بین تھانہ علاقہ کے دیوریا گاؤں کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے اس کے پاس سے براؤن شوگر کے 47 پیکٹ اور 5000 روپے نقد برآمد کیے ہیں۔ لہری پولیس اسٹیشن کے سربراہ رنجیت کمار رجک نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ نالندہ کالونی میں منشیات اسمگل کی جا رہی ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور چھاپہ مارا گیا۔ اس دوران وکاس کمار کو مشکوک حالت میں پکڑا گیا۔ تلاشی لینے پر اس کے پاس سے براؤن شوگر برآمد ہوئی۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ نوجوان منشیات کی خرید وفروخت میں ملوث تھا۔ اس کے پیچھے ایک بڑا گینگ سرگرم ہے۔ دوران تفتیش بہت سے سراغ ملے۔کو دیا گیا ہے، جس کی بنیاد پر پولیس کارروائی کر رہی ہے۔

رکن اسمبلی محمد اسرائیل چودھری کی پہل پر دہائیوں پرانے مسئلہ کا حل شروع، 10 سے زائد گاؤں کو ہوگا فائدہ

پلول میوات، 25 جون (محمد مبارک میواتی) حلقہ اسمبلی ہتھین کو سیلاب اور برساتی پانی سے مستقل نجات دلانے کے لئے آبپاشی محکمہ نے نالے کی کھدائی کا کام شروع کر دیا ہے۔ ہتھین اسمبلی حلقے میں گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری سیلاب اور پانی جمع ہونے کی پریشانی کا اب مستقل حل نکلنے جا رہا ہے۔ گزشتہ ہفتے علاقائی رکن اسمبلی محمد اسرائیل چودھری نے آبپاشی، تعمیرات عامہ اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی، جس میں اس دیرینہ مسئلہ پر عملی اقدام اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں طے پایا کہ تقریباً پچاس سال قبل بنایا گیا پرانا نالا دوبارہ کھدوا کر اسے بحال کیا جائے گا۔ یہ نالا پہلے کھیڈلی برہمن کے جنگلات سے شروع ہو کر ہوچپوری، مہلوکا، رنسیکا، برہمن، ہوچپوری کلاں، ہوچپوری خورد، مہلوکا، رنسیکا، ڈومکا، منجھے پورہ چھانسہ اور سوائی کا جیسے گاؤں، جو ہر سال برسات کے دوران پانی جمع ہونے سے متاثر ہوتے تھے، وہاں کے برساتی پانی کی نکاسی آسانی سے ہو سکے گی۔ جہاں قدرتی ڈھلان کے باعث پانی نہیں نکل پائے گا، وہاں پمپ سیٹ کے ذریعہ پانی نکالا جائے گا۔ رکن اسمبلی محمد اسرائیل چودھری نے کہا کہ "میں نے انتخابات کے دوران وعدہ کیا تھا کہ سیلاب سے متاثرہ زمینوں کو قابل کاشت بنایا جائے گا، اور آج یہ عملی قدم اسی وعدے کی تکمیل کی طرف اہم پیش رفت ہے۔ یہ کام نہ صرف نکاسی آب کا دیرینہ مسئلہ ختم کرے گا بلکہ کسانوں کی زرخیز زمین کو بھی بچائے گا۔ کر چندکا سے گزرتا ہوا اوجینا ڈرین سے جڑتا تھا لیکن برسوں کی لاپرواہی کی وجہ سے اب یہ نالا تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ رکن اسمبلی نے بتایا کہ آبپاشی محکمہ نے اس منصوبے کی تیاری مکمل کر لی ہے اور منظوری کے بعد نالے کی کھدائی کا کام باقاعدہ طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ ضلع نوح کی سرحد میں بھی نالے سے مٹی اور گاد ہٹا کر نکاسی آب کا نظام بہتر بنایا جائے گا۔ اس نالے کی صفائی کے بعد ہتھین سب ڈویژن کے منکاکی، کھیڈلی

131-کلیان پور (ایس سی) اسمبلی حلقہ کے تحت تمام سیکٹر/سپروائزر افسران، کلیان پور/پوسا کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا

محمد زبیر۔۔سب ڈویژنل آفیسر کی قیادت میں 131-کلیان پور (ایس سی) اسمبلی حلقہ کے تحت کلیان پور/پوسا کے تمام سیکٹر/سپروائزر افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میٹنگ میں ڈپٹی الیکشن آفیسر مسٹر کمود رنجن، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کلیان پور اور پوسا موجود تھے۔ اس اجلاس میں بنیادی طور پر الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس میٹنگ کا بنیادی مقصد تمام اہل شہریوں کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنا اور پرانے یا غلط اندراجات کو درست کرنا ہے۔ اس لیے اس میٹنگ میں سب ڈویژنل آفیسر نے نئے ووٹرز کا اندراج کرنے، مردہ یا منتقل شدہ ووٹروں کے ناموں کو ہٹانے، ووٹر شناختی کارڈ سے متعلق نام، پتہ، جنس وغیرہ میں تصحیح کرنے کی ہدایت دی اور ساتھ ہی شہریوں کو ووٹر ہیلپ لائن ایپ کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے بھی کہا۔ ان تمام باتوں کے ساتھ ساتھ بہت سے موضوعات پر بات ہوئی۔

نوادہ ضلع کے امانواں میں 'تعلیمی بیداری کانفرنس' کا انعقاد کیا گیا

نوادہ بہار۔ محمد سلطان اختر۔ نوادہ ضلع کے تحت مدرسہ دارالقرآن ملت ابراہیم، امانواں کے احاطے میں ایک متاثر کن تعلیمی بیداری کانفرنس" کا انعقاد کیا گیا۔ اس تاریخی تقریب کا بنیادی مقصد مسلم معاشرے میں تعلیم کے تئیں بیداری پھیلانا اور نئی نسل کو تعلیم یافتہ، باشعور اور بااختیار بنانا تھا۔ یہ پروگرام حضرت جہانگیر سلطان اشرف رحمۃ اللہ علیہ کی بشکریہ اور رہنمائی میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر بہار کے نامور ماہرین تعلیم، سماجی کارکنوں اور عوامی نمائندوں نے اپنی شرکت درج کی۔ جناب سلیم پرویز صاحب، صدر، بہار مدرسہ بورڈ (بہار حکومت)، جناب علی امام بھارتی، صدر، ویر عبدالحمید فاؤنڈیشن، پٹنہ، جناب محمد لیاقت منصوری، پٹنہ، جناب غلام گوس (جے ڈی یو)، پٹنہ، جناب محمد شمیم منصوری عرف کلو محمد کاوادری، ام المومنین محمد صابر، محمد صابر، محمد علی، اور دیگر شامل ہیں۔ حسن، محمد ساجد حسین، محمد فخر الدین، سماجی کارکن اور سابق سرپنچ، ڈاکٹر محمد مفضل عالم، حافظ متین، حافظ ریحان، محمد حدیس، محفوظ عالم، محمد محفوظ عالم، محمد منظور عالم، محمد تسلیم الدین، محمد مسٹر، حافظ نیاج الحق، ماسٹر محمد سلطان محمد منظور الدین، محمد منصور احمد، محمد منظور الدین، محمد منصور احمد محمد منظور عالم، محمد تسلیم الدین۔ زاہد، محمد کوشل، محمد تحسین مقررین نے مسلم معاشرے میں تعلیم کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ تعلیم کی روشنی سے بچوں اور نوجوانوں کو نئی سمت دینے کی اپیل کی۔ سماجی، مذہبی اور جدید تعلیم کے توازن پر زور دیا گیا۔ مدارس کو جدید تعلیم سے جوڑنے کی ضرورت پر خیالات کا اظہار کیا گیا۔ اس کانفرنس میں علاقے کے مختلف دیہاتوں سے سینکڑوں ماہرین تعلیم، سماجی کارکنان، اساتذہ، طلباء اور والدین نے شرکت کی جن کی بھرپور شرکت نے پروگرام کو تاریخی بنا دیا۔ پروگرام کا اختتام دعائیہ کلمات سے ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے معاشرے میں تعلیم، اتحاد اور ترقی کی رحمت کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ سب نے عہد کیا کہ تعلیم کو تبدیلی کا ذریعہ بنا کر معاشرے میں نئی روشنی پھیلائیں گے۔

لون دلانے کے نام پر فراڈ کرنے والے سائبر ٹھگ کو پولیس نے گرفتار کر لیا

(بہار شریف محمد آفتاب) بالجیر اسلامک فائنانس اور ایس بی آئی ہوم لون کے نام پر سائبر فراڈ کرنے والے ایک سائبر فراڈ کو قطب سرائے تھانہ علاقہ کے مارہ گاؤں سے دو اینڈرائیڈ موبائل کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ موصول خبر کے مطابق تھانہ انچارج کو مارہ گاؤں کے قبرستان میں ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر سائبر فراڈ کرنے والے نوجوان کی خفیہ اطلاع ملی۔ اطلاع ملتے پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور مقامی پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مذکورہ نوجوان کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت مارہ گاؤں کے رہنے والے دیپ چودھری کے 26 سالہ بیٹے سوہن چودھری کے طور پر ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں تھانہ انچارج آدتیہ کمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مارہ گاؤں کے قبرستان میں ایک درخت کے نیچے دھوکہ دہی کی اطلاع ملی تو ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور مذکورہ جگہ کو گھیرے میں لے کر ملزم کو دو اینڈرائیڈ موبائل فونز کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ موبائل نمبر کی چھان بین کے بعد پتہ چلا کہ مختلف ریاستوں کے کئی تھانوں میں سائبر فراڈ کا معاملہ درج ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں اے ایس آئی پرسن جیت کمار چودھری اور مسلح افواج کے درجنوں اہلکار شامل تھے۔

الحاج منشی علاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نیک صفت انسان تھے: -محمد فضل اللہ رحمانی

کشن گنج نجم الحسنین ذکی ایم اے راہی

موت ایک حقیقت ہے جو دنیا میں آیا ہے اسے ایک نہ ایک دن ضرور جانا ہے، دنیا کی ہر چیز فانی بقاء صرف اللہ کی ذات کو ہے، لیکن کچھ لوگ اپنی اچھائیوں نیک اعمال کی وجہ کر ہمیشہ لوگوں کے دل میں رہتے ہیں ایسے ہی تھے جناب منشی علاء الدین صاحب کیلا باڑی پوآخالی ضلع کشن گنج بہار مورخہ 24 جون 2025ء کو اللہ کے پیارے ہو گئے، مرحوم صوم وصلوٰۃ ذکر واذکار کے حد درجہ پابند تھے، انہوں نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی مکمل رعایت کرتے ہوئے زندگی گزاری، مذکورہ باتیں نماز جنازہ سے قبل دارالقضاء امارت شرعیہ دارالعلوم نعمانیہ شیشہ گاچھی پوآخالی ضلع کشن گنج کے قاضی شریعت مولانا محمد فضل اللہ رحمانی نے کہی، انہوں نے کہا کہ نماز جنازہ میں علماء اور عوام کے اس قدر کثرت مرحوم کے عنداللہ مقبول ہونے کی علامت ہے، مدرسہ مظاہر العلوم پوآخالی کے مہتمم جناب مفتی اقبال قمر قاسمی نے کہا کہ مرحوم صف اول کے نمازی تھے، ایام حج میں میں نے حاجی صاحب مرحوم کو قریب سے دیکھا، جامعہ امہات المومنین کے مہتمم جناب مولانا صدام قاسمی صاحب نے فرمایا کہ حاجی صاحب مرحوم زکوٰۃ کے ادائیگی کے سلسلے میں بہت محتاط اور متحرک نظر آتے تھے اور چھوٹے چھوٹے مسائل کو ضرور پوچھتے تھے، جناب مفتی حنظلہ قاسمی نے کہا حاجی صاحب مرحوم علم دوست اور علماء نواز تھے، یہی وجہ ہے کہ آج حاجی صاحب مرحوم کی نماز جنازہ میں عوام وخواص کی ایک اچھی تعداد ہے، بعدہ قاضی شریعت مولانا محمد فضل اللہ رحمانی نے حاجی صاحب مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی، شرکت کرنے والوں میں جناب حافظ عقیل صحاب، جناب توصیف صاحب، جناب مولانا مسعود اسرار ندوی صاحب، جناب ماسٹر طٰہٰ صاحب، جناب مولانا عبدالسلام صاحب، مولانا عبدالقیوم صاحب، قاری فیروز صاحب وغیرہ بطور خاص شامل تھے۔

جہیز کیلئے نو شادی شدہ خاتون کا قتل، پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش کا پنچنامہ تیار کر کے پوسٹ مارٹم کے لئے صدر ہسپتال بھیجا تفتیش جاری

سستی پور۔25 جون 2025 محمد زبیر۔۔ سستی پور ضلع میں ایک نئی شادی شدہ خاتون کی موت ہو گئی۔ مقتول کے والدین نے سسرال والوں پر جہیز کے لیے قتل کا الزام لگایا ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ شادی شدہ خاتون کی لاش کو دریا میں پھینکنے کی کوشش بھی کی گئی۔ تاہم، یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب گاؤں والوں نے اسے دیکھا اور انہوں نے ہمیں اطلاع دی۔ معلومات کے مطابق سسرال والے گھر سے فرار ہو گئے۔ متوفی کی شناخت پوجا کماری (20 سال) کے طور پر کی گئی ہے جو گاؤں کے کھلیش کمار کی بیوی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے شادی شدہ خاتون کی نعش قبضہ میں لے کر منگل کی رات پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دی۔ معاملہ لاربھا گھاٹ تھانہ علاقہ کے بھلگا ما گاؤں کا ہے۔ معلومات کے مطابق بھگریا کے علاوہ لی تھانہ علاقہ کے مورکاہی گاؤں کی رہنے والی شادی شدہ خاتون کی خالہ اندرا دیوی نے بتایا کہ گزشتہ سال 3 جون کو اس نے اپنی بھانجی سے 95 ہزار روپے کا جہیز دے کر شادی کی تھی۔ لڑکی کا شوہر کم کماتا ہے اور بہنوئی زیادہ۔ جس کی وجہ سے اس کے شوہر نے اسے اپنے والدین سے پیسے مانگنے کا کہا تھا۔ شادی کے دو تین ماہ بعد ہی اس کے شوہر، بہنوئی اور سسرال والوں نے جہیز میں مزید ایک لاکھ روپے کا مطالبہ کرنا شروع کر دیا۔ جب پوجا نے جہیز میں زیادہ رقم دینے سے انکار کیا تو انہوں نے اسے مارنا شروع کر دیا۔ اس معاملے پر دونوں خاندانوں کے درمیان کئی ملاقاتیں ہوئیں۔ فروری کے مہینے میں معاملہ طے کرنے کے لیے 10 ہزار روپے دیے گئے۔ اس کے باوجود حالات میں بہتری نہیں آئی۔ اسی دوران اطلاع ملی کہ پوجا کے سسرال والوں نے اس کا قتل کر دیا ہے۔ وہ لاش کو پرانی گنڈک ندی میں پھینکنے کے لیے لے جا رہے تھے۔ لیکن گاؤں والوں نے اسے دیکھا۔ انہوں نے ہم سے کہا ہے کہ ان کو اطلاع دیں۔ لواحقین لاش چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ لڑکی کی گردن پر رسی کے نشانات ہیں۔ لڑکی کا باپ مزدور ہے اور وہ پیسے دینے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔

اپنے نئے برانڈ کے ساتھ نیا لوگو اور ویب سائٹ لانچ کرتا ہے

رانچی، برلا ٹائرز نے آج فخر کے ساتھ اپنی نئی برانڈ شناخت کا آغاز کیا، جس میں ایک جدید لوگو کے ساتھ ساتھ مکمل طور پر دوبارہ ڈیزائن کردہ کارپوریٹ ویب سائٹ بھی شامل ہے۔ یہ اس نئی سمت کی نشاندہی کرتا ہے جو کمپنی نے اپنے نئے

پروموٹرز کی رہنمائی میں اختیار کی ہے۔ ریزولوشن کے درخواست دہندہ DBRL اور HSCL اسٹریٹجک پارٹنرز کی قیادت میں گروپ۔ نئی شناخت برلا ٹائرز کے تبدیلی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتے ہوئے اعلیٰ ترین مصنوعات اور رفتار پر کمپنی کی نئی توجہ کی نشاندہی کرتی ہے۔ نئے لوگو میں ایک منفرد ڈیزائن کردہ ورڈ مارک ہے جو رفتار کے ساتھ ساتھ بے صبری کی علامت ہے۔ اس میں حیرت انگیز ٹائیگر سلہوٹ - ٹائیگر - طاقت، چستی اور قیادت کی علامت بھی ہے۔ متحرک نیلے اور نارنجی رنگوں میں تیار کیا گیا لوگو قیادت، اعتماد، مثبت سوچ اور رہنمائی کے لیے برانڈ کے اٹل ارادے کی ایک بہترین مثال ہے۔ یہ تمام عوامل مل کر اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ برلا ٹائرز اپنے نئے وژن اور تیزی سے ترقی پذیر ٹرانسپورٹیشن سیکٹر میں جیتنے کے اپنے عزم کے لیے پرعزم ہے۔

قومی صدر آشوتوش کمار نے آر جے ڈی کارکنوں پر لگائے سنگین الزامات، کہا- جان سے مارنے کی دھمکیاں اور خواتین پر نازیبا تبصرہ

پٹنہ، 25 جون: بھومیہار برہمن ایکتا منچ فاؤنڈیشن کے قومی صدر آشوتوش کمار نے آر جے ڈی کارکنوں پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے اور ان کے خاندان کی خواتین پر نازیبا تبصرہ کرنے کا سنگین الزام لگایا ہے۔ پریس کو جاری کردہ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ 24 جون سے ان پر منصوبہ بند طریقے سے مسلسل حملے کیے جا رہے ہیں۔ کسی نے ہاتھ کاٹنے پر انعام کا اعلان کیا ہے تو کوئی گردن کاٹنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ آشوتوش کمار نے اسے بہار کے زوال پذیر سیاسی کلچر کا افسوسناک نتیجہ قرار دیا اور اس کے لیے براہ راست لالو پرساد یادو کی سیاسی وراثت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ "لالو یادو نے اپنے دور حکومت میں تشدد، ذات پرستی اور انارکی کو فروغ دیا اور اب ان کے بیٹے تیجسوی یادو بھی اسی روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔" انہوں نے تیجسوی یادو کو بھی نشانہ بنایا اور کہا کہ "وزیر اعلیٰ کی کرسی ان کے لیے صرف ایک خواب ہی رہے گی اور یہ خواب زندگی بھر کا خواب ہی رہے گا۔ آشوتوش کمار نے کہا کہ ان کے خاندان کی خواتین کو بھی نہیں بخشا جا رہا ہے جو کہ جمہوریت اور سماجی اصولوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس پورے معاملے کو لے کر بہار پولس میں باضابطہ ایف آئی آر درج کر رہے ہیں تاکہ قانون اپنا کام کر سکے۔ انہوں نے بہار حکومت، پولس انتظامیہ اور سماج کے تمام انصاف پسند لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور جمہوریت میں تشدد کی زبان بولنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔

چاند دیکھنے کا اہتمام کریں

پھلواری شریف: چاند دیکھنے کا اہتمام کرنا ہمارا دینی فریضہ ہے، کیوں کہ اس پر ہماری بہت ساری دینی عبادات کی بنیاد ہے۔ اس کے باوجود عام طور پر لوگ چاند دیکھنے کا اہتمام نہیں کرتے اور جو لوگ دیکھتے ہیں وہ بروقت شہادت نہیں دیتے، جس کی وجہ سے چاند کے اعلان میں تاخیر ہوتی ہے۔

اس لیے تمام مسلمانوں سے گذارش کی جاتی ہے کہ مورخہ ۲۹ رذی الحجہ ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۶ رجون ۲۰۲۵ء بروز جمعرات کو چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور اپنے اپنے علاقے میں تمام لوگوں کو اس کی خبر کر دیں، جب چاند نظر آ جائے تو دوسروں کو بھی دکھلائیں اور بلا تاخیر اس کی شہادت مقامی ذمہ دار عالم یا رویت ہلال کمیٹی کے سامنے پیش کریں اور مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کو بھی خبر کریں۔ مرکزی دارالقضاء سے درج ذیل فون و موبائل نمبرات پر بھی رابطہ قائم کریں۔

0612-2555351-2555668-2555014-2555280
9334127964-9471867660-9430035947-9939796296
9934448294-8709183067

نک اور سونک نے پی ایم مودی اور آیوش کی وزارت کے ساتھ ملک کے سب سے بڑے یوگا ڈے کی تقریب میں حصہ لے کر بچوں کے لیے یوگا کو اور بھی خاص بنا دیا

نئی دہلی: صحت اور صحت مند طرز زندگی کے ایک خاص جشن میں، بھارت کے معروف بچوں کے تفریحی چینلز نک اور سونک نے وشاکھاپٹنم میں بین الاقوامی یوگا ڈے کے موقع پر بھارت کے سب سے بڑے پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزارت آیوش کے ساتھ شمولیت اختیار کی جس کا مقصد بچوں میں صحت مند عادات کو فروغ دینا اور ان کے لیے صحت مندانہ اور زیادہ قابل رسائی بنانا ہے۔ صحت مند طرز زندگی اور شعوری زندگی کے پیغام کے ساتھ، نیٹ ورک نے اپنی اہم مہم #YogaSeHiHoga کو پلیٹ فارم پر لایا۔ نک کے مقبول کرداروں چیکو اور بنٹی کے ساتھ سونک کے نئے ممبر ہونے بچوں کو یوگا کی عادت اپنانے کی ترغیب دی۔ یہ تقریب نہ صرف یوگا کی لازوال مطابقت کو اجاگر کرتی ہے بلکہ اس قدیم روایت سے نیٹ ورک کی وابستگی کو بھی تقویت دیتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو، نائب وزیر اعلیٰ کے پون کلیان، شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو اور تین لاکھ سے زیادہ یوگا کے شائقین کی موجودگی میں وشاکھاپٹنم کے آر کے بیچ پر واقع کالیکا متھ مندر کے احاطے میں منعقد عظیم یوگا سیشن میں شرکت کی۔ وزیر اعظم نے اس موقع پر یوگا کے مجموعی فوائد کے بارے میں ایک متاثر کن پیغام بھی شیئر کیا۔ انہوں نے کہا، "یوگا ایک توقف کا بٹن ہے جو ہمیں رکنے اور سانس لینے، خود سے جڑنے اور دوبارہ توازن تلاش کرنے دیتا ہے۔" اس خاص موقع پر، نک کے پیارے کردار چیکو بنٹی اور سونک کے ہنو کو بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ یوگا کے آسن کرتے ہوئے دیکھا گیا جس سے ہر ایک کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں اسے شامل کرنے کی ترغیب ملی۔

بدلو بہار یاترا نے بدلو سرکار بدلو بہار مہم کے تحت 25 جون کو پن پن کے پورنیا اور نیما میں جلسہ عام کا اہتمام کیا

پٹنہ بدلو سرکار بدلو بہار مہم کے تحت 18 سے 27 جون 2025 تک ہونے والی بدلو بہار یاترا کے کارواں نے پن پن کے پورنیا اور نیما میں میٹنگیں کیں۔ میٹنگ کی صدارت سی پی آئی ایم ایل اسٹیٹ کمیٹی کے رکن جتیندر پرکاش پاسوان نے کی، جب کہ پرانیہ میں ہونے والی میٹنگ کو مقامی ایم ایل اے گوپال رویداس، اروَل مہانند سنگھ کے ایم ایل اے، پالی گنج کے ایم ایل اے کامریڈ سندیپ سوربھ نے خطاب کیا۔ نیما میں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی ایم ایل کرکٹ کے ایم پی راجہ رام سنگھ نے کہا کہ بہار میں 20 سال سے چل رہی حکومت نے بہار کو پوری طرح سے بدنام کر دیا ہے۔ یہاں گڈ گورننس اور ترقی کے نام پر ڈاکوؤں، مافیاؤں، بدمعاشوں اور مجرموں کی حکومت چل رہی ہے۔ نتیش حکومت کو سوشل سیکورٹی پنشن کو 400 سے بڑھا کر 1000 کرنے میں 20 سال لگے، وہ بھی اس وقت جب انتخابات قریب ہیں۔ اگر انڈیا الائنس کی حکومت بنتی ہے تو پنشن 1500 سے بڑھا کر 3000 کر دی جائے گی، مائیکرو فائنس میں خواتین کے تمام قرضے معاف کر دیے جائیں گے اور ہر عورت کو قرض ملے گا۔ 2500/روپے ماہانہ دیے جائیں گے جیسا کہ جھارکھنڈ میں ہوا ہے۔ حالیہ دنوں میں ریاست کے مختلف کمیشنوں میں لیڈروں کے رشتہ داروں کی تقرری پر نتیش حکومت کو جواب دینا پڑے گا۔ بہار کے آئندہ انتخابات کے پیش نظر وزیر اعظم بار بار بہار آ رہے ہیں، جو کہتے ہیں کہ وہ بابا صاحب کو اپنے دل میں رکھتے ہیں، لیکن بابا صاحب کی توہین کرنے والے وزیر داخلہ امت شاہ کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتے۔ وقف ترمیمی قانون اور شہریت قانون کھلے عام ملک کے آئین اور جمہوریت کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں، جو بہار کے لوگوں سے ہمدردی کا ڈرامہ کرتے ہیں۔ دہلی سمیت ملک بھر کے شہروں میں آباد مہاجر مزدوروں کے گھروں پر بلڈوزر چلائے جا رہے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کی کٹھ پتلیوں کی وجہ سے ہندوستان دنیا کے تمام ممالک سے الگ راہ پر گامزن ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خارجہ پالیسی کی طرح ان کی داخلی سلامتی کی پالیسی بھی مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئی ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ نتیش کمار کو وقفہ دیا جائے۔ بہار کی خوفناک غربت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نتیش کمار ہر غریب خاندان کو 200000 روپے کی امداد دینے کے اعلان سے پیچھے ہٹ گئے ہیں اور ان پر 65 فیصد ریزرویشن کو آئین کے خلاف قرار دینے کا الزام لگایا ہے۔ اسے نویں شیڈول میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا جبکہ میٹنگ کو مقامی ایم ایل اے گوپال رویداس گھوشی، ایم ایل اے رامبالی سنگھ یادو، اروَل مہانند سنگھ کے ایم ایل اے، پالی گنج کے ایم ایل اے سندیپ سوربھ نے خطاب کیا۔ اس موقع پر سی پی آئی ایم ایل پولیٹ بیورو ممبر کم پٹنہ ضلع سکریٹری کامریڈ امر، جتا برف والا، مادھوری گپتا، وندنا سنگھ، آشا دیوی، ست نارائن پرساد، شری کانت داس، بیجو شرما، ستیانند پاسوان، کملیش کمار اور بڑی تعداد میں مرد و خواتین موجود تھے۔ اس دوران بہار یاترا کا استقبال کیا گیا اور میٹنگ میں شرکت کی اور دونوں جگہوں پر بہار یاترا ٹیم کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ کملیش کمار، سی پی آئی ایم ایل اسٹیٹ کمیٹی کے رکن اور ضلع آفس سکریٹری

Poco F7 لانچ: بڑی بیٹری اور مضبوط کارکردگی کے ساتھ نیا اسمارٹ فون

نئی دہلی: ہندوستان کے معروف کنزیومر ٹیک برانڈ پوکو نے اپنی مشہور ایف سیریز میں ایک نیا اسمارٹ فون Poco F7 متعارف کرایا ہے۔ ٹیک سے محبت کرنے والوں اور ہمیشہ چلتے پھرتے صارفین کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا، یہ فون ایک پتلی، ہلکا جسم میں مضبوط کارکردگی، پرکشش ڈیزائن اور طاقتور بیٹری پیش کرتا ہے۔ Poco F7 میں 7550mAh کی ہندوستان کی سب سے بڑی بیٹری ہے، جو سلکان کاربن ٹیکنالوجی کا استعمال کرتی ہے، جو توانائی کی کارکردگی اور طویل مدتی کارکردگی کو بہتر بناتی ہے۔ یہ بیٹری 90W ٹربو چارجنگ اور 22.5W ریورس چارجنگ کو سپورٹ کرتی ہے، جس سے صارفین پورے دن اور اس سے بھی زیادہ اسمارٹ فون استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ سب صرف 7.99 ملی میٹر پتلی باڈی میں موجود ہے، جس سے یہ اتنی بڑی بیٹری والا ہندوستان کا سب سے پتلا فون ہے۔ F7 کی قیمت 29,999 روپے رکھی گئی ہے۔ اس فون کی سیگمنٹ میں بہترین کارکردگی ہے۔ یہ Snapdragon 8s Gen 4 چپ سیٹ سے تقویت یافتہ ہے، جو 1.2 ملین سے زیادہ کا AnTuTu سکور فراہم کرتا ہے جو بلا مرہ میں ایک ریکارڈ۔ اس میں LPDDR5X میموری، UFS 4.1 اسٹوریج اور مجموعی طور پر 24GB (12GB+12GB) ٹربو ریم بھی ہے، جو اسے کارکردگی کے لحاظ سے صف اول کی بناتی ہے۔ AI سوٹ کے ساتھ Poco کا حسب ضرورت HyperOS 2.0 ایک ہموار اور جوابدہ تجربہ فراہم کرتا ہے۔ IceLoop کولنگ سسٹم، A720 بڑے کور فن تعمیر کے ساتھ، بھاری استعمال کے دوران بھی فون کو ٹھنڈا رکھتا ہے۔ اس میں 120Hz ریفریش ریٹ اور انتہائی تنگ بیزلز کے ساتھ 6.83 انچ 1.5K AMOLED ڈسپلے ہے۔ یہ اپنے سیگمنٹ میں سب سے بڑا اور روشن ڈسپلے ہے، جو گیمنگ، ویڈیو اسٹریمنگ اور تخلیقی کام کے لیے بہترین ہے۔ لانچ پر تبصرہ کرتے ہوئے، ہمانشو ٹنڈن، کنٹری ہیڈ، POCO انڈیا نے کہا، F7 کے ساتھ، ہم نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ صارفین کو واقعی کس چیز کی ضرورت ہے۔ سمجھوتے کے بغیر بڑے پیمانے پر پاور۔ یہ صرف ایک بڑی بیٹری یا تیز چارجنگ کے بارے میں نہیں ہے، اس میں آج کے صارف کی ضرورت کی ہر چیز موجود ہے۔ طاقتور کارکردگی، شاندار ڈیزائن، ناہمواری اور F7 کے ساتھ ایک بہترین پیکج اور تمام قابل بھروسہ تجربہ ہے۔ بھارت جس طاقتور فون کا انتظار کر رہا ہے۔ POCO F7 کو کیا خاص بناتا ہے؟ Snapdragon® 8s Gen 4 - 1.2 ملین+ AnTuTu سکور اور A720 فن تعمیر بہتر پروسیسنگ اور توانائی کی کارکردگی کے لیے۔

غزہ میں جنگ بندی کے لئے ہندوستان کو ثالثی کا فرض ادا کرنا چاہئے: افضل عباس

پٹنہ **(پریس ریلیز)**: شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین اور جدیو اقلیتی شعبہ کے سابق قومی صدر افضل عباس نے ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے بتایا کہ جس طرح امریکہ نے ثالثی کرتے ہوئے ایران-اسرائیل جنگ بندی کا اعلان کیا ہے اسی طرح غزہ میں اسرائیلی جارحیت اور معصوم بچوں، عورتوں اور مردوں کو شہید کر کے نسل کشی کی جا رہی ہے، یہاں بھی جنگ بندی کے لئے ہندوستان کو ثالثی کرنی چاہئے تاکہ وہاں کی عوام کے جان و مال اور عزت و حرمت کی حفاظت ہو سکے کیونکہ غزہ میں اسرائیل کی ظالمانہ حرکت انسانی ظلم و بربریت کے مترادف ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ساتھ ہی امریکہ جو امن کا محافظ اور علمبردار بننے کا ڈھونگ کرتا آ رہا ہے، اس نے اسرائیل کو تباہی سے بچانے کے لئے جنگ بندی کا اعلان کروایا مگر امریکہ اور دیگر عالمی طاقتوں کو فلسطین اور غزہ میں تقریباً ڈیڑھ سال سے اسرائیلی جارحیت و بربریت، انسانیت سوز مظالم، اجتماعی بھکمری اور نسل کشی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ کیا وہاں بھی ایران-اسرائیل کی طرح جنگ بندی اور امن و امان قائم نہیں ہونا چاہئے؟ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جس طرح ایران نے اسرائیل پر مسلسل حملہ کر کے اپنی ٹکنالوجی اور پاور دکھائی ہے اس سے اسرائیل کے سب سے پاورفل اور ٹکنالوجی کا بادشاہ ہونے کا گھمنڈ چکنا چور ہو گیا اور ایران نے دنیا کو اسرائیل کی حیثیت بتا کر اسے بے نقاب کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل نے امریکہ سے مدد مانگی اور امریکہ نے ثالثی کرتے ہوئے جنگ بندی کا اعلان کر دیا۔

اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبہ کی نئی سوچ اور مثالی خیالات کو ترجیح دیں: ڈاکٹر مشرا

دربھنگہ، 25 جون۔ ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلبہ کے لیے یہ سنہری موقع ہے کہ آئی آئی ٹی دہلی اسٹڈیز کی جانب سے ملک بھر میں قومی سطح پر ایک خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے، جس میں حکومت ہند طلبہ کے نئے خیالات اور مثالی خیالات کو عملی شکل دینے کے لیے تربیتی پروگرام بھی فراہم کرے گی اور جن طلبہ کے خیالات اور خیالات مثالی ہیں انہیں بھی ایک بڑی رقم دی جائے گی۔ مذکورہ خیالات کا اظہار ڈاکٹر آشوتوش مشرا (بیہو-شیلانگ) نے کیا۔ ڈاکٹر مشرا مقامی سی ایم کالج دربھنگہ میں نئے خیالات اور مثالی خیالات کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ ورکشاپ میں طلبہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے طلباء کو ایسی تعلیم و تربیت فراہم کرنی چاہیے کہ وہ نہ صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار کریں بلکہ اپنے لیے بھی روزگار کے مواقع پیدا کریں تاکہ وہ دوسروں کو بھی روزگار فراہم کر سکیں اور اس کے لیے حکومت کی جانب سے بہت سی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور تربیتی پروگرام بھی چلائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی آئی ٹی دہلی اور سام سنگ کے درمیان ملک کے مختلف حصوں میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں اس طرح کی ورکشاپس منعقد کرنے کے لیے ایک معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ سی ایم کالج میں یہ ورکشاپ بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے ورکشاپ میں شریک تمام طلبہ کو اس خصوصی مہم کے بارے میں آگاہ کیا اور اپنے عملی تجربے کی بنیاد پر کہا کہ اگر ہمارے طلبہ مطالعہ کے دوران اپنی صحت مند سوچ کا مظاہرہ کریں تو یہ مثالی ثابت ہوگا۔ ورکشاپ کے چیئرمین کالج کے پرنسپل پروفیسر مشتاق احمد نے کہا کہ حکومت کی یہ مہم طلبہ کے لیے بہت مفید ہے کیونکہ نئی سوچ سے نئی سوچ پیدا ہوتی ہے اور 15 سے 25 سال کی عمر کے ہزاروں نئے طلبہ کالج آتے ہیں اور وہ معاشرے کے مختلف طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر وہ اپنے مسائل کے بارے میں سوچیں گے تو ان کے ذہن میں طرح طرح کے سوالات آئیں گے اور اگر وہ ان خیالات کو دوسروں تک پہنچائیں گے تو ممکن ہے کہ ان کے خیالات مثالی ثابت ہوں۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ آئی آئی ٹی دہلی اور ملک کی بڑی کمپنی سام سنگ کے ساتھ معاہدہ کرنا اور کالج کے طلباء کے لیے تربیتی پروگرام فراہم کرنا ایک قابل ستائش قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دور صرف اسناد کا نہیں ہے بلکہ ہر جگہ میرٹ اور ذہانت کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ ایسے وقت میں ہمارے طلباء اپنی ذہانت سے اپنی شناخت قائم کر سکتے ہیں۔ اس ورکشاپ کے نگران ڈاکٹر للت شرما، ڈاکٹر ابصار عالم اور ڈاکٹر دویا شرما نے اس پروگرام کی غیر معمولی عصری اہمیت پر روشنی ڈالی اور مصنوعی ذہانت کی اہمیت پر بھی تفصیل سے بات کی۔ اس پروگرام کا انعقاد IQAC نے مشترکہ طور پر شعبہ تجارت اور کالج کے انٹرپرینیورشپ سیل کے اشتراک سے کیا تھا۔ اس ورکشاپ میں کالج کے طلباء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

ارجنٹ ضرورت

zam zam

GuestHouse

زم زم گیسٹ ہاؤس کیلئے ایک منیجر اور چار بوائے کی ضرورت

خواہش مند حضرات رابطہ کریں :9334110397

سبزی باغ پٹنہ۔04

مدرسہ بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز سے ملتے ہوئے سہارا ایکسپریس کے بیورو چیف علی اختر ملتے ہوئے

اسلامی قلعہ کے تحفظ کیلئے 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ ضرور چلیں

سہرسہ۔(لطف الرحمن صمدانی ملیک) سماجی کارکن عبدالوحید و اکرام الحق فاؤنڈیشن مبارکپور کے چیئرمین مولانا نقیب الحق نے کہا ہے کہ جس طرح موجودہ حکومت وقف ترمیمی بل لاکر مسلمانوں کی اہم میراث خانقاہ قبرستان مساجد مدارس امام باڑہ جو مسلمانوں کی جائیداد ہے اسکو مرکزی سرکار ہڑپنا چاہتی ہے پورے ہندوستان کے مسلمانوں کو یہ قانون منظور نہیں ہے مشہور و معروف صحافی وجیہ احمد تصور نے کہا ہے کہ 29 جون بروز اتوار کو امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی آواز پر ہم لوگوں کو چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں پہنچ کر پورے گاندھی میدان کو بھر کر یہ آواز دی جائے کہ ہم اپنے عبادت گاہوں پر حملہ برداشت نہیں کر سکتے اور اپنے آباؤ اجداد کی دینی وراثت کو ہم کسی بھی صورت میں کھونا نہیں چاہتے ہیں مولانا عبدالجبار ندوی نے کہا ہے کہ امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ و مغربی بنگال اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی آواز پر ہر فرد پر ذمہ داری ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گاندھی میدان پہنچ کر حکومت کو بتا دینا ہے کہ ہم زندہ قوم ہیں اور ظالم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ ہیں ہمارا ملک ایک جمہوری ملک ہے اور جمہوریت کا تقاضا ہے کہ ہمیں اپنے تمام تر حقوق حاصل ہیں مشہور و معروف سماجی کارکن شہباز عالم سونبرسا راج نے کہا ہے کہ 29 جون کو ہم سب اسلام کی محبت میں اپنے اسلامی قلعہ کے تحفظ کے لئے مسلکی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہم سب متحد کر حضرت امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گاندھی میدان ضرور جائیں شریعت اسلامی کے تحفظ کیلئے ہمارا ایک ایک قدم اللہ کے پاس مقبول ہے آئے ہم سب ملکر گاندھی میدان کو بھریں اور اپنے زندہ دل کا ثبوت دیں اوقاف کے تحفظ کیلئے امیر شریعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے گاندھی میدان پٹنہ چلیں

बिहार सरकार

समाज कल्याण विभाग

अन्तर्राष्ट्रीय मादक पदार्थ दुरूपयोग निवारण दिवस

26 जून, 2025

संदेश

26 जून, विश्व भर मे मादक पदार्थों के दुरूपयोग एवं अवैध व्यापार के विरूद्ध जागरूकता के संकल्प हेतु अंतर्राष्ट्रीय दिवस के रूप में मनाया जाता है। मादक पदार्थों का व्यसन एक सामाजिक और मनोवैज्ञानिक समस्या है जो न केवल युवाओं, अपितु समाज के विभिन्न आयु वर्ग के लोगों को प्रत्यक्ष एवं अप्रत्यक्ष रूप से प्रभावित करता है। इसका सेवन मनुष्य के स्वाभाविक विकास की प्रक्रिया को अवरूद्ध करने के साथ–साथ पूरे परिवार को अवसादग्रस्त कर देता है।

राज्य सरकार ने बिहार में पूर्ण मद्य निषेध लागू कर राज्य में सामाजिक परिवर्तन की बुनियाद रखी है तथा अपने पूरे सामर्थ्य से इस अभियान को सफल बनाने में जुटी हुई है, जिससे समाज में सुधार, कल्याण एवं विकास का मार्ग प्रशस्त हो रहा है।

आइए, ''अन्तर्राष्ट्रीय मादक पदार्थ दुरूपयोग निवारण दिवस'' के अवसर पर हम सब मिलकर मादक पदार्थ का सेवन एवं इसके अवैध व्यापार से स्वयं, समाज एवं राष्ट्र को बचाने का दृढ़ संकल्प लें।

(मदन सहनी)
मंत्री, समाज कल्याण विभाग, बिहार

PR No.- 006995 (SWD)D. 2025-26

बिहार सरकार

संदेश

मुख्यमंत्री
बिहार

मादक द्रव्यों का सेवन व्यक्ति को सामाजिक एवं आर्थिक पतन की ओर ले जाता है। यह न केवल व्यक्ति के उत्थान को अपितु पूरे परिवार एवं समाज की प्रगति की धारा को अवरूद्ध करता है। ''अंतर्राष्ट्रीय मादक पदार्थ दुरुपयोग निवारण दिवस'' का मुख्य लक्ष्य मादक पदार्थों के सेवन पर अंकुश लगाकर एक सशक्त, स्वस्थ एवं संयमी समाज का निर्माण करना है। मादक पदार्थों से सुरक्षित बिहार के युवा नव परिवर्तन के वाहक बनेंगे तथा पूरे देश के लिए आदर्श बनेंगे।

राज्य में आमजनों, विशेष रूप से युवाओं को नशे के विरूद्ध जागरूक करने का हर संभव प्रयास सरकार के द्वारा विभिन्न माध्यमों से किया जा रहा है। जिसके फलस्वरूप राज्य में युवाओं की उन्नति एवं आत्मनिर्भरता में वृद्धि दर्ज की गयी है।

26 जून ''अंतर्राष्ट्रीय मादक पदार्थ दुरुपयोग निवारण दिवस'' के अवसर पर आइए हम सब नशे के विरूद्ध एकजुट होकर एक स्वस्थ, समृद्ध एवं सशक्त समाज के निर्माण का संकल्प लें ताकि हमारा समाज और भावी पीढ़ी स्वस्थ एवं सुरक्षित रह सके।

(नीतीश कुमार)

PR No.- 006994 (SWD) D. 2025-26

राज्यपाल, बिहार
GOVERNOR OF BIHAR

अन्तर्राष्ट्रीय मादक पदार्थ दुरूपयोग निवारण दिवस

26 जून 2025

राज भवन
पटना–800022
RAJ BHAVAN
PATNA 800022

संदेश

हमारे सामाजिक–आर्थिक ढाँचे की ऊर्जस्विता समाज के विभिन्न आयु वर्ग के नागरिकों पर निर्भर करता है। मादक पदार्थों के उपयोग से व्यक्ति की शारीरिक, मानसिक, चारित्रिक, भावनात्मक एवं विचार शक्ति तेजी से कम होने लगती है। नशे की बुरी लत मानव जीवन को पतन की ओर ले जाता है। परन्तु, हमारे देश के किशोर एवं युवा वर्ग इस बुराई की प्रति लगातार आकर्षित हो रहे हैं जबकि उन्हें ऊर्जावान एवं सशक्त बनाने की आवश्यकता है। इस बुराई से बचाव करना हम सब की जिम्मेवारी है, ताकि एक सतत प्रगतिशील समाज एवं राष्ट्र का निर्माण किया जा सके।

आइए, ''अंतर्राष्ट्रीय मादक पदार्थ दुरुपयोग निवारण दिवस'' के अवसर पर हम सब मिलकर मादक पदार्थों के दुरुपयोग एवं इसके अवैध व्यापार के दुष्परिणामों से सचेत होकर स्वयं, समाज एवं राष्ट्र को बचाने का दृढ़ संकल्प लें।

(आरिफ मोहम्मद खां)

PR No.-006993 (SWD)D. 2025-26

KOHINOOR Jewellers

مالکان
محمد رضی محمد ارشد

سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے

کوہ نور جویلرس

0612-2303377
M.9661960604

SHOP NO.8/A, S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004

دکان نمبر ۸ ،ایس ،ایس ،کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ۔۸۰۰۰۰۴